مکتوباتِ غوثِ اعظم

قاضی محمد حمید فضلی

صُفّہ پبلی کیشنز

اسماعیل سنٹر 109- چیٹرجی روڈ - اُردو بازار - لاہور فون :7324210

Marfat.com

مکتوباتِ غوث اعظم

حضرت عبد القادر جیلانی محبوب سبحانی رحمۃ اللہ

علیہ فارسی مکتوبات کا ترجمہ

قاضی محمد حمید فضلی

صفہ پبلی کیشنز

اسماعیل سنٹر 109- چیٹرجی روڈ - اردو بازار - لاہور فون: 7324210

Marfat.com

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
صَدَقَ اللّٰهُ الْعَظِيمُ

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب ـــــ مکتوبات غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ
ترجمہ ـــــ قاضی محمد حمید فضلی مدیر ماہنامہ "فیض" شیر گڑھ
زیر اہتمام ـــــ عمر حیات قادری
تعداد ـــــ گیارہ سو
ناشر ـــــ صُفّہ پبلی کیشنز لاہور
قیمت ـــــ 40 روپے

ملنے کے پتے

- صُفّہ پبلی کیشنز۔ اسماعیل سنٹر 109۔ چیٹرجی روڈ۔ اُردو بازار ○ لاہور
  فون:۔ 7246101 - 7324210 (042)
- حجاز پبلی کیشنز۔ مرکز الاویس۔ سستا ہوٹل۔ دربار مارکیٹ ○ لاہور
- ادارہ فیوضات مجددیہ۔ خانقاہ فضلیہ۔ شیر گڑھ ○ مانسہرہ
- گلیکسی بک سنٹر۔ 491 طفیل روڈ صدر ○ لاہور کینٹ

Marfat.com

فہرست

انتساب	6
عرضداشت (شمس مجددی)	7
خط کے بارے میں	11
تعارف مترجم (قاضی محمود الحسن صاحب مدظلہ)	17
حالات حضرت غوث پاکؒ	24
آپؒ کا نسب اور جائے پیدائش	33
والد ماجد کے نسب سے شجرہ	34
والدہ محترمہ کے نسب سے شجرہ	34
پھوپھی، والدہ اور نانا کی کیفیت	35
تعلیم و تربیت	36
تعلیم کے لئے بغداد کا سفر	37
آپؒ کے اساتذہ	38
علم و ادب	39

Marfat.com

تربیت سلوک	41
مجاہدات	42
محی الدین کالقب	42
ایک عبرت انگیز واقعہ	43
وعظ و تدریس	44
عجیب استفتاء اور اس کا جواب	46
محاسن اخلاق	47
کرامات	50
وفات شریف	53
آپؒ کا حلیہ	54
آپؒ کی اولاد	55
تصانیف و ضروری ارشادات	56
مکتوب اول	60
مکتوب دوم	66
مکتوب سوم	73
مکتوب چہارم	77

Marfat.com

مکتوب پنجم	81
مکتوب ششم	86
مکتوب ہفتم	90
مکتوب ہشتم	93
مکتوب نہم	99
مکتوب دہم	103
مکتوب یازدہم	107
مکتوب دوازدہم	113
مکتوب سیزدہم	117
مکتوب چہاردہم	120
مکتوب پازدہم	126

Marfat.com

انتساب

جن کے خطوط

ان کے نام

ادارہ فیوضات مجددیہ خانقاہ فضلیہ
شیر گڑھ تحصیل اوگی، ضلع مانسہرہ

Marfat.com

نذرِ عقیدت بحضور غوث پاکؒ

شہرہ آفاق تیری ذات ہے اے غوث زماں
قرب حق اور تصرف بھی تیرا سب پر عیاں

تیرے انفاس کی گرمی سے ہیں مردے زندہ
تیرے انوار کی تاثیر سے ہے سوز نہاں

اپنے باطن میں تجھے انوار کی تابانی سے
دنیا رائی کے برابر بھی نظر آئے عیاں

لوگ مشکل میں تجھے یاد کیا کرتے ہیں
شیئاً للّٰہ، مدد غوث کہ ہم ہیں نالاں

ہے تو واقف جو اسرارِ خداوندی کا
تجھ سے بڑھ کر کوئی کیا ہوگا بھلا سحر بیاں

ہے تو قطب، اس پہ گواہ جن و ملک اور انساں
ہاں تجھے غوث بھی کہتی ہے اک دنیائے جہاں

تیری تحریر میں ہوتے ہیں نکات و اسرار
تیری گفتار میں ہے سیل معارف بھی رواں

ہوئے غروب چڑھے شرق ولایت کے کبھی جو سورج
رہیگا تا بہ ابد تیری ولایت ہی کا نیّر تاباں

نقشبندی ہوں میں خواجہ تیرے در پہ حاضر
"فیض" فضلی کا لیے تیرے قلم کے عنواں

شاہ جیلاں کے حضور اپنی عقیدت کی نذر
کیا گدا پیش کرے؟ ایسا بھی ممکن ہے کہاں

اے حمید عاشق غوثم متاع ہر دو جہاں
کنم ز ذاتِ مقدس ذرا وہم و قرباں

منجانب "فیض" وادارہ فیوضات مجددیہ
وابستۂ شاہان نقشبندؒ

Marfat.com

عرضداشت

قدرت اپنی مہربانیوں سے جن خاندانوں کو علم و فضل اور معرفت و حقائق سے نوازتی ہے تو ان میں ایسے افراد کو جنم دیتی ہے جو اس خاندان کو شہرتِ دوام بخش دیتے ہیں۔ اسی قسم کا ایک خاندان ''قضاۃ تناول، ریاست امب'' کا ہے۔ اس خاندان کے اکابر علم و فضل و تعلق باللہ میں اپنے علاقہ میں شہرت کے حامل تھے۔

اللہ تعالیٰ نے جہاں ان کو علم ظاہری کی دولت سے نوازا تھا اور اس کے لئے انہیں ہر قسم کی سہولتیں فراہم کی تھیں جس سے انہوں نے علم ظاہری کے لئے ہر علم اور اس کی ہر فن میں معتدبہ کتب کا ذخیرہ جمع کیا تھا، وہاں سلوک و معرفت میں بھی احوال و مواجید کی عملی مشق کے ساتھ ساتھ ایسی کتب جو لنثبت فؤادك (تیرے دل کے ثبات کے لئے) کے تحت احوال و معارفِ بزرگان کے تذکرے سے مزین ہوں، جمع کیں۔ اس خاندان کے کتب خانہ میں علوم کی تمام قسموں کی کتب و ہر فن و ہر علم کے نسخہ جات موجود ہیں۔ معارف و علومِ حقیقت کی کتب میں آج بھی اس کتب

Marfat.com

خانہ میں نایاب جواہر موجود ہیں۔

ان میں سے حضرت ابوالخیر محمد بن احمد مراد آبادی، فاروقی نقشبندی کی تصنیف "کلمات طیبات" کا ایک نسخہ جسے امجد علی صاحب نے ۱۳۰۸ھ بمطابق ۱۸۹۱ء کو مراد آباد (یوپی) کے مطلع العلوم نامی مطبع سے شائع کیا تھا اور جو حضرت غوث الثقلینؒ، حضرت مظہر جان جاناںؒ، حضرت شاہ ولی اللہؒ، حضرت قاضی ثناءاللہؒ اور حضرت شہاب الدین سہروردیؒ کے ایک مختصر رسالے پر مشتمل ہے، موجود تھا۔ مدت سے خیال تھا کہ اس مجموعے کو اردو زبان میں منتقل کر کے افادۂ عام کے لئے چھپوایا جائے، مگر کتب خانہ کے مالکان جو علم و فضل رکھنے کے باوجود اس خیال کو عملی جامہ پہنانے سے قاصر رہے۔ حضرت قاضی محمد حمید فضلی اپنی باطنی کیفیات کی وجہ سے اکثر یہ جواب دیتے:

؎ بہ آشیاں نہ نشینم ز لذتِ پرواز　　گہے بہ شاخِ گلم گاہ بر لبِ جوئیم

ہم بھی آپ کے قرار کے انتظار میں تھے۔ بالآخر ہماری دیرینہ آرزوؤں کی تکمیل کا وقت قریب آگیا اور آپ نے "کلمات طیبات" سے حضرت غوث الثقلینؒ کے مکاتیب کا برِ دست ترجمہ کیا ہے۔ امید ہے کہ باقی ماندہ مکاتیب بھی جلد ترجمہ ہو کر زیورِ طبع سے آراستہ ہو کر آپ کے

Marfat.com

ہاتھوں میں پہنچ سکیں گے۔

"کلمات طیبات" کے مصنف حضرت ابو الخیرؒ، حضرت مولانا فضل الرحمٰنؒ کے مرید تھے۔ آپؒ نے اس کے دیباچہ میں فرمایا ہے۔ "سن شعور سے روحانیت کے تصفیہ کے لئے میں مضطرب تھا اور تحصیل علم کے بعد خیال کیا کہ عام طور پر آج کل ناکمل پیروں کا دور ہے جنہوں نے دین میں نئی چیزیں داخل کر کے ان کو جزو دین بنادیا ہے، جو کتاب و سنت سے کچھ مس نہیں رکھتیں۔ فقراء و علماء کے لباس میں ان رہزنانِ طریقت اور گندم نما جو فروشوں سے جان بچا کر حضرت مولانا فضل الرحمٰنؒ کی خدمت میں قائدِ خیر کی توفیق سے حاضر ہو کر مرید ہوا۔ دوران ارادت مجھے قدیم و جدید کتب کے مطالعہ کی توفیق ہوئی تو مجھے حضرت مظہر جان جاناںؒ کے مکاتیب ملے۔ اور اسی تلاش میں حضرت سید عبد القادر جیلانیؒ کے مکاتیب بھی، اور اسی طرح شاہ ولی اللہ دہلویؒ اور قاضی ثناء اللہؒ پانی پتی کے خطوط بھی ملے۔ میں نہیں چاہتا کہ خود ان سے اکیلے حظ اٹھاؤں۔ بلکہ افادۂ عام کی خاطر ان متفرقات کو جمع کر کے ہر باغ کی گل چینی کرتے ہوئے آخر میں رسالہ اسرار العارفین و سیر الطالبین شہاب الدین سہروردیؒ بھی اس مختصر کے ساتھ شامل کیا کہ سلفِ صالح کی سیرت سے لوگ آگاہ ہو سکیں۔ اس مجموعہ

Marfat.com

و "کلمات طیبات" کے نام سے موسوم کر کے پیش کر رہا ہوں۔"

ہم سرِ دست حضرت غوث الثقلینؒ کے خطوط مع آپؒ کے مختصر حالات زندگی کے پیش کر رہے ہیں۔ امید ہے کہ ہماری اس پیشکش کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جائیگا اور علماء و صوفیاء حضرات شیخؒ کے ان گراں مایہ موتیوں سے اپنے دامن علم و صلاح کو مزین کریں گے۔

افسانۂ یارانِ خدا خواندم و رفتم
دریاب کہ لعل و گہر افشاندم و رفتم

اور

آسمان سجدہ کند بہر زمینی کہ درو
یک دو کس، یک دو نفس بہر خدا بنشیند

شمس مجددی
ناظمِ ادارہ

Marfat.com

خط کے بارے میں

قارئین کرام کے سامنے اس کا تاریخی پس منظر بیان کرنے میں بات طول پکڑ جائے گی۔ تاریخ میں ہے کہ خط کی ایجاد سے اظہار مدعا کے لئے ہر حرف کی شکل بنادی جایا کرتی ہے۔ مثلاً 'نون' کے لفظ کو بیان کرنا ہو تو مچھلی کی شکل بنائی جاتی تھی۔ قدیم مصری اور یونانی باشندوں میں حروف تشبیہی مستعمل ہوا کرتے تھے۔ چنانچہ عرب میں "وادی مکاتیب" کے نام سے ایک جنگل ہے جس میں حروف تشبیہی منقوش ہیں اور جو ڈیڑھ کوس پر پھیلی ہوئی ہے۔ حروف کے لئے ہر ایک قوم نے جداگانہ شکلیں مقرر کی ہیں۔ خط ہندی، سریانی، یونانی، عبرانی، قبطی، معقلی، کوفی، کشمیری، حبشی، روحانی، ریحانی۔ خطوط مشہور ہیں۔

واضح خط

حضرت آدمؑ کے متعلق، عروہ بن زبیر اور عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ حضرت آدمؑ تیس برس قبل اپنی وفات سے اپنے فرزند

Marfat.com

ان میں سے ہر گروہ کے لئے الگ الگ زبان مقرر کر کے مٹی کی تختیوں پر علیٰحدہ علیٰحدہ رسم الخط ایجاد فرما کر لکھا اور ان تختیوں کو آگ میں پکایا۔ حضرت عبد اللہ بن عباس سے روایت ہے کہ حضرت اسماعیلؑ نے خط اور لغت عرب کو ایجاد کیا۔ بعض روایات میں ہے کہ حضرت ادریسؑ خط کے موجد ہیں۔ ابن قتیبہ کی یہی رائے ہے، عروہ بن زبیر کا ایک قول ہے کہ خطوط کے موجد ابجد، ہوز، حطی، کلمن، سعفص، قرشت، ثخذ، ضظغ نامی مدین کے بادشاہ تھے جو حضرت شعیبؑ کی بستی تھی۔ کلمن ان سب سے بڑا سردار تھا جو بادل والے دن کے عذاب میں ہلاک ہوا کلمن کی لڑکی نے اس کا مرثیہ لکھا جس میں وہ کہتی ہے۔

"کلمن نے میرا گھر ویران کر دیا جو وسط محلہ میں تھا وہ قوم کا سردار جسے آگ نے جو بادل کے درمیان تھی گھیر لیا پھر ان کے گھر ویران ہو گئے۔"

ابن قتیبہ معارف میں اور اسی طرح مدائینی عربی خط کا موجد مرامر بن مرہ کو جو انبار کا رہنے والا تھا بتاتے ہیں اور اسلم بن سلارہ، عامر بن حذرہ، مرامر بن مرہ نے شکلی خطوط ایجاد کی، اسلم بن سدرہ نے فصل (جدا لکھنا) وصل (ملا کر لکھنا) ایجاد کیا، عامر نے نقطے وغیرہ ایجاد کئے۔

Marfat.com

اظہار ما فی الضمیر

کے لئے قدرت نے قلم کو ذریعہ بنایا اور حضور ﷺ پر سب سے اول وحی وہ فرمائی جس میں قلم کے ذریعہ تحصیل علم پر احسان فرمایا۔ انسانی تنفس و آواز کی طرح قلم کے شہ پارے بھی مختلف ہیں اور اس کے مدعا کو دوسروں تک پہنچانے کے لئے خطوط کی بھی مقاصد کے لحاظ سے مختلف قسمیں ہیں۔ حکومتی خطوط، تجارتی خطوط، علمی خطوط۔ خطوط میں جو اہمیت کسی داعی کے خطوط کی ہوتی ہے وہ دوسرے خطوط کی نسبت زیادہ اہمیت رکھتے ہیں۔

قرآن کریم

میں ایک داعی کے خط کا نمونہ ملتا ہے جو اپنے اختصار کے باوجود تفصیلات کا ایک سمندر لئے ہوئے ہے۔ وہ حضرت سلیمانؑ کا خط ملکہ سبا کے نام۔ جو سورۃ نمل ۳۰،۲،۱۹ میں ہے۔

Marfat.com

وہ معزز خط یہ ہے

"یہ سلیمانؑ کی طرف سے ہے وہ خدا بے انتہا رحیم و مہربان ہے
میرے خلاف سرکشی نہ کرو اور تابعدار ہو کر آجاؤ۔"

اس خط میں

داعی حق کا تعلق باللہ، اعتماد علی اللہ اور باطنی قوت کی وہ کیفیت ہے جس میں مکتوب الیہ کی تمام وجاہت، برتری، جو اللہ کے خلاف ہے ہیچ نظر آتی ہے اور اسے رحم والی ہستی کی طرف رہنمائی ہے کہ تم نے جو کچھ کیا وہ سب کچھ معاف ہو سکتا ہے لیکن اس کے لئے حقیقی تابعداری ہے۔ تعلق والوں کے خطوط میں جو انوار ہوتے ہیں ان کی نورانی نظر سے قلم کے ذریعے لفظ لکھا جاتا ہے وہ تاثرات کی ایک دنیا اپنے اندر لیے ہوتا ہے۔ اور مکتوب پر جو اثر مرتب ہوتا ہے وہ قابل دیدنی ہوتا ہے۔ بلقیس کا تاثر قرآن کریم والوں پر مخفی نہیں، یہی چیز ہوتی ہے جو داعی کے خطوط کو دوسروں سے ممتاز کرتی

Marfat.com

ہے۔ حضرت عبداللہ بن عباس فرماتے ہیں زندگی بھر جس خط سے محظوظ ہوا وہ حضور ﷺ کے خطوط کے بعد حضرت علیؓ کا خط تھا جس میں آپ انہیں لکھتے ہیں۔ انسان اس چیز کے حصول میں خوشی محسوس کرتا ہے جو اسے ہر حال میں ملنی ہوتی ہے اور اس چیز کے نہ ملنے پر خفا ہوتا ہے جو کسی حال میں اسے نہیں مل سکتی۔ اس لئے جو مل جائے اس پر خوش ہونا اور جو نہ ملے اس پر خفا ہونا۔ ان میں سے نہ ہونا جو آخرت کو بغیر صالح عمل چاہتے ہیں اور لمبی امیدوں کے سہارے توبہ سے محروم رہتے ہیں۔

اسی طرح حضرت علیؓ

ایک خط میں فرماتے ہیں، جو شخص کہ مال کے بغیر دولت مند ہو اور قوم قبیلے کے بغیر عزت مند ہو اور حکومت کے بغیر برتری حاصل کرے تو اسے چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ کی معصیت کی ذلت سے نکل کر اس کی بندگی کی عزت کی طرف آئے۔

ذکر جب چھڑ گیا قیامت کا
بات پہنچی تیری جوانی تک

Marfat.com

حضرت غوثؒ کے خطوط کی اشاعت بھی عمل صالح اور عبدیت رب کی ایک دعوت ہے اور اپنے اندر انوار الٰہیہ کا پرتو لئے ہوئے ہے۔ خطوط کی بحث میں ہمارا ایمان ہمیں مجبور کر رہا ہے کہ حضرت غوثؒ کے خطوط کی شہہ سرخی کے طور پر امی لقبی کے وہ خطوط جو تاریخ کے اوراق میں جگمگاتے ہوئے ہیروں کی مانند ہیں۔ آپ کے سامنے لائیں جائیں تاکہ خطوط کی دنیا کے ان انوکھے موتیوں سے آپ کلی طور پر متعارف ہو سکیں۔ اور خطوط کے متعلق جو بحث ہے وہ مکمل ہو جائے۔

قاضی شمس الرحمٰن فضلی

ناظم ادارہ فیوضات مجددیہ خانقاہ فضلیہ شیر گڑھ (مانسہرہ)

Marfat.com

تعارف مترجم

ضلع ہزارہ کے شمال مغرب میں لاکھ ڈیڑھ لاکھ کی آبادی پر مشتمل ایک چھوٹی سی ریاست ''امب'' کے نام سے مشہور تھی جو اپنے دائرہ حکومت میں آزاد تھی بیرونی سیاست میں وہ صوبہ کے گورنر کی وساطت سے براہ راست گورنمنٹ آف انڈیا کے ماتحت تھی۔

پاکستان بننے کے بعد دیگر ریاستوں کی طرح یہ ریاست بھی پاکستان کا حصہ بنی۔ صوبہ سرحد کی پانچ ریاستوں دیر، چترال، سوات، امب، پھلڑہ، میں یہ ریاست امب کچھ خاصیتوں کی حامل تھی، یہاں کا داخلی قانون اور نظام شریعت حقہ کے قوانین کے تحت تھا، یہاں باقاعدہ محکمہ قضاء و افتاء و احتساب تھا، علماء کو بڑی بڑی جاگیریں دی ہوئی تھیں، یہاں کا حکمران خاندان، جو تنولی قوم کا سربراہ تھا۔ سادات پرور، علماء و صوفیاء پرور تھا۔

ریاست کے دو صدر مقام

ریاست مذکور کے موسم کے لحاظ سے دو صدر مقام تھے۔ ایک

Marfat.com

گرمائی اور ایک سرمائی۔ گرمائی صدر مقام شیر گڑھ تھا اور سرمائی دربند امب۔ یہ ہر دو مقام انتظام کے لحاظ سے بھی الگ الگ تھے۔ چنانچہ دربند امب کا محکمہ قضاء وافتاء واحتساب الگ تھا اور شیر گڑھ کا الگ۔

محکمہ قضاء کی ذمہ داری

قوانین کی ترویج ، میراث ، طلاق ، نکاح ، قرضہ ، دیوانی (جو ڈیشنل) فیصلے قاضی صاحبان کرتے۔ ان کے علاوہ دینی تعلیم اور اس کی ترویج اور اس کے لئے محتسب علماء کا تقرر و عزل بھی اسی محکمہ سے متعلق تھا۔ مساجد کی تعمیر کے لئے اور علماء کی ترقی وامداد کے لئے قضاۃ کی سفارش پر ہی فیصلے ہوا کرتے تھے۔ محکمہ قضاء شیر گڑھ پر حضرت قاضی عبداللہ فضلیؒ صاحب رونق افروز تھے اور قضاء امب دربند پر ان کے چھوٹے بھائی محمد اسحاقؒ صاحب متمکن۔ اور یہ ہر دو بزرگ روحانی ترویج میں بھی مختلف بزرگوں سے مجاز تھے۔ اپنے والد قاضی مفتی محمد علی کے علاوہ مجاہدین آزادی کے جید عالم عبدالکریم صاحبؒ دہلوی کے خلیفہ حضرت مولوی صاحب بانڈی کتھن شیر گڑھ اور حضرت قاسم صاحب موہڑوی نے بھی انہیں ممتاز

Marfat.com

خلافت کیا تھا بلکہ انہوں نے اپنے صاحبزادوں کو علم دین کے حصول کی ابتداء میں "گلستان" کا ابتدائی سبق بطور تبرک حضرت قاضی عبداللہ فضلیؒ سے دلوایا تھا۔

ریاست امب

اپنے دو صد سالہ اقتدار میں قوانین شرعیہ کے نفاذ میں حضرت علامہ دوراں، فہامہ زماں حضرت قاضی محمد علی مفتی صاحب نور اللہ مرقدہ کے ممنون احسان تھی۔آپ پٹھان یوسف زئی قبیلہ کی شاخ آبا خیل سے تعلق رکھتے تھے۔آپ کے اکابر سید علی بن قاضی محمد دلیل اپنی قوم یوسف زئی پٹھانوں کی دنیاوی سیادت کے علاوہ دینی سیادت کے بھی روح رواں تھے۔نواب امب اکرم خان بن جہانداد خان مرحومین کی دعوت پر آپ نے پشاور سفید ڈھیری نزد پشاور یونیورسٹی سے اپنی ذاتی جائداد چھوڑ کر محض ترویج شریعت مطہرہ کے مقدس مشن کے تحت ریاست امب میں منصب قضاء کو قبول فرمایا۔آپ نے ظاہری علوم کے معرج پر متمکن ہونے کے علاوہ سلسلہ نقشبندیہ میں سر صاحبزادہ عبدالقیوم وزیر صوبہ سرحد کے نانا

Marfat.com

سید امیر صاحبؒ کوٹھہ شریف کے خلفاء میں سے تھے۔آپ کی اویسی نسبتے
شاہ نقشبندیہ سے تھی۔شاہ نقشبندیہ کانام سنتے ہی آپ بے ہوش ہو جاتے۔
آپ کے ذاتی مکاشفات ان کے اپنے قلم سے ان کی کتابوں پر بحوالہ تاریخ
مندرج ہیں۔شاہ نقشبندیہ کے قول " مافضلیانیم "کی نسبت سے آپ اپنے
آپ کو فضلی کہتے تھے۔حضرت کے وصال کے بعد آپ کے دونوں بیٹوں کو
علی الترتیب شیر گڑھ و درہند امب کے منصب قضاء پر فائز کیا گیا۔شیر گڑھ
میں آپ کے بڑے بیٹے قاضی عبداللہ فضلیؒ اور امب درہند پر قاضی محمد اسحاق
فضلیؒ۔صاحب ترجمہ محمد حمید فضلی حضرت قاضی عبداللہ فضلیؒ کے چوتھے
صاجزادے ہیں۔آپ سے تین بڑے صاجزادے حضرت قاضی غلام یحییٰ
صاحب ، حضرت قاضی صبغۃ اللہ صاحب ، حضرت قاضی عبد الرزاق
صاحب اور ایک چھوٹے ہیں قاضی عبید اللہ حلیم فضلی۔سب سے بڑے
قاضی غلام یحییٰ صاب فوت ہو چکے ہیں اور باقی چار بحمد اللہ بقید حیات ہیں۔
(ان میں بھی اشاعت ہذا کے وقت صرف صاحب ترجمہ اور ان
کے چھوٹے بھائی قاضی عبید اللہ حلیم فضلی مدیر ماہنامہ القلم اوگی،مانسہرہ بقید
حیات ہیں۔باقی مرحومین کو اللہ تعالیٰ بخشے۔ آمین)

Marfat.com

قاضی حمید فضلی صاحب

آپ نے علم اپنے بڑے بھائیوں اور والد سے پڑھا۔ آپ کے والد کے اساتذہ میں حافظ دراز پشاوری' محمد ایوب پشاوری' عبدالرب پشاوری داربنگوی اور بھائیوں کے اساتذہ میں مولانا فضل حق رامپوری' مولانا معین الدین اجمیری' حضرت وصی احمد پیلی بھیتی' حافظ مہر محمد اچھروی تھے۔ آپ کا خاندان علوم عقلیہ ونقلیہ میں ممتاز تھا۔ اور ہزارہ کے علمی معرکوں میں بحمد اللہ اس خاندان کا پلہ ہمیشہ بھاری رہا۔ اس وقت کا ہزارہ علماء وفضلاء کا گڑھ ہوا کرتا تھا۔ خود مترجم نے فنون کی تکمیل کے لیے ہندوستان کی مشہور مدارس میں اپنی عمر کا کچھ حصہ گزارا۔ اور وقت کے جید علماء واساتذہ سے علم حاصل کیا۔

یہ سن ۴۶' ۴۵ء کی بات ہے پاکستان نیا نیا بن رہا تھا اس وقت ان کی پندرہ سولہ سال کے لگ بھگ ہوگی' فراغت کے بعد اکابرین کے مسند پر باقاعدہ پانچ چھ سال تک درس دیتے رہے۔ بعد داعیہ باطن کے تحت حضرت قاضی صدرالدینؒ ہری پور درویش' حال خانقاہ صدریہ نقشبندیہ نزد ریلوے

Marfat.com

سٹیشن ہری پور ہزارہ کے دست حق پر بیعت ہوئے آخر میں سب کچھ چھوڑ کر ان کی خدمت میں کلیۃً رہے تقریباً دس ماہ کے عرصے میں آپ کو خلعت خلافت سے نوازا گیا۔ ۶۲ ء آپ نے نہایت قلیل عرصہ میں پانچ ماہ کچھ دنوں میں قرآن کریم حفظ کیا۔

خلافت کے حصول کے باوصف آپ نے ملک کے مختلف اکابرین سلاسل سے ملاقاتیں کیں۔ مختلف مزارات پر چلہ کشی کی جن میں سلطان باہوؒ، بابا فرید گنج شکرؒ پاک پتن، بھلے شاہؒ قصور، محمد مہارویؒ چشتیاں اور سون سکیسر کی خانقاہ حضرت موسیٰ زئی ڈیپ شریف میں بھی ایک چلہ کیا۔ آپ ہر سال سردیوں میں مدیر محترم حضرت حاجی فضل احمد صاحب کے ہاں قیام کرتے، اس دوران ماہنامہ سلسبیل میں آپ کے مضامین، قرآن، حدیث، تصوف پر چھپا کرتے اور بطور نائب مدیر آپ کا نام کئی عرصہ تک سلسبیل کی زینت بنا رہا۔ آج کل خود پیش نظر مجموعہ "فیض" کے نام سے ترتیب دے رہے ہیں۔

پیش نظر ترجمہ آپ کی کاوشوں کا نتیجہ ہے، اس میں محترم موصوف کی قابلیت نمایاں طور پر نکھری نظر آتی ہے اور پختگی فکر نمایاں طور پر عیاں ہے۔ آپ باقاعدہ طور پر سلسلہ نقشبندیہ میں مریدین کی تربیت فرما

Marfat.com

رہے ہیں۔ میرے پیر بھائی ہیں اور اس انس کی وجہ سے کچھ اظہار عقیدت و خیال کیا گیا ہے تا کہ موصوف کا تعارف تفصیلی طور پر ہو سکے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کو خدمت دین کی مبرور و مقبول توفیق ارزانی فرمائے اور زندگی کے لمحات کو ترویج خیر کے لئے طول دے۔

اللھم متعنا بطول حیاتہ۔ آمین

(قاضی محمود الحسن، آستانہ عالیہ قاضی صاحب)

"تخت پڑی" براستہ روات۔ ضلع راولپنڈی۔

۱۲ شعبان ۱۴۰۲ھ

Marfat.com

حالات حضرت غوث رحمتہ اللہ علیہ

کلمہ شہادت پڑھنے کے بعد جب کوئی بندہ اسلام کی دہلیز پر قدم رکھتا ہے تو کفر کی تمام ظلمتیں اس سے دھل جاتی ہیں اور وہ " الله ولی الذین آمنوا یخرجهم من الظلمات الی النور (سورۃ بقر۔پ ۳) (اللہ دوست ہے ان لوگوں کا جو ایمان لاتے ہیں وہ ان کو ظلمتوں سے نکال کر نور کی دنیا میں لے آتا ہے)۔ کے مصداق نور کو اس کلمہ شہادت پڑھنے سے اپنے اندر سمالیتا ہے۔اور یہی اسلام کے فوائد میں سے اس کا بنیادی فائدہ ہے ۔ ہر مسلمان میں ایک نورانی کرن اس کے ایمان کی بدولت ہوتی ہے اور وہ مسلمان جسے اللہ تعالیٰ نے عقل سلیم اور فطرت صالحہ سے نوازا ہے وہ اس نور کو جلانخشنے کی فکر میں اعمال صالحہ سے اور ذکر میں اپنے اوقات معمور کر دیتا ہے۔ نور ایمانی کو جلانخشنے والی کیفیات قرب خداوندی کا باعث ہوتی ہیں اور اس راہ میں والذین جاهدوا فینا لنهد ینهم سبلنا۔ (جو ہماری کوشش میں طلب کرتے ہیں ہم ان کی راہ کی مشکلیں آسان کر دیتے ہیں اور اپنی طرف رہنمائی کرتے ہیں)۔

Marfat.com

ہم دیکھتے ہیں کہ تاریخ اسلام کا ہر صفحہ طلب والوں کی سنہری یادوں سے مزین ہے۔ صحابہ۔ پھر تابعین۔ پھر تبع تابعین۔ کس کس کا نام لیں اور کس کس کا تذکرہ کریں ایک سے ایک قرب الٰہی کا متوالا اور نام رب کا عاشق تھا۔ ان کے اعمال وافعال خلوص کے زیور سے آراستہ تھے اور وہ " عباد الله الصا لحين"۔ (اللہ کے صالح بندے) کی صفت سے متصف تھے۔ بعد کے ادوار میں اسلام کے وسیع دامن میں نووارد ین اسلام کا ہجوم ہوا تو باطنی نور اور اخلاص کی طرف اس قسم کا مجموعی خیال نہ رہا، جیسا کہ خیر القرون میں تھا۔ اسی لیے بعض مخصوص لوگ جو دل کے ارادوں کے نگہبان اور اعمال کو خلوص کے معیار پر پرکھنے والے تھے، عام سوسائٹی سے الگ ہو کر اپنے باطن کی تعمیر واصلاح اور عمل کے خلوص کی نگہبانی کو وطیرہ بناتے رہے۔ اس لحاظ سے جو لوگ ممتاز بنے، ان کو صوفیاء کے لقب سے یاد کیا جانے لگا۔ اس حیثیت سے تعلق باللہ والے لوگوں میں بہت سے لوگ اپنے زمانہ میں قُرب الٰہی کے منازل میں انتہائی بلند مقام پر فائز ہوئے اور حتی کہ باطنی کیفیات میں جذبات سے مغلوب ہو کر " سبحانی ما اعظم شانی"۔ (میں پاک ہوں میری بڑی شان ہے) بھی کہہ گئے اور " انا الحق "(میں حق ہوں) کہہ کر حق کو پیارے ہو گئے۔ اسی قسم کے ممتاز افراد امت

Marfat.com

میں سے غوث الثقلین امام الطائفین شیخ الاسلام والمسلمین ابو محمد محی الدین عبد القادر الحسنی والحسینی الجیلانی کی ذات گرامی بھی تھی۔ ان کو قرب الٰہی میں وہ مقام، وہ تمکنت، وہ صولت، وہ رعب، وہ عزت، وہ شہرت، وہ تصرف حاصل ہوا جو بہت کم کسی کو نصیب ہوگا۔ آج تک یا سیدی عبد القادر شیئاً للہ کا ورد زبان زد خلائق ہے۔ آپ کو قدرت نے جس طرح اپنے قرب میں ممتاز کیا تھا اسی طرح عوام کے مفاد میں بھی آپ ممتاز تھے۔ وعظ کی محفل میں اگر ہم دیکھتے ہیں کہ آپ خضرؑ کو ببانگ دہل پکارتے ہیں۔ ''موسوی آ اور محمدی کے کلام سے استفادہ کر''۔ تو دوسری طرف جب محفل وعظ میں دوران تقریر پرندوں پر نظر پڑتی ہے تو وہ پھڑ پھڑا کر زمین پر گر جاتے ہیں اور اپنی جان کا نذرانہ نگاہ نور کی خدمت میں پیش کر دیتے ہیں۔ درس ہو یا وعظ، مراقبہ ہو یا محفل ذکر، آپ ہر میدان میں ممتاز، ہر فن میں مشاق، وعظ کے الفاظ میں وہ شوکت، وہ رعب، وہ طنطنہ، وہ بندش، وہ عظمت، کہ دنیا بھر کے مقرر د خوش بیاں مقابلہ نہ کر سکیں۔ تحریر میں ہو تمکنت، وہ سلاست اور جودت کہ دنیا کے نثر نگار اور ادب کے شہنشاہ گردن نہاد ہوں۔ عربی میں گویا ہوں تو سحبان وائل رو بخجالت ہو جائے۔ فارسی میں لکھیں تو حافظ شیرازی و شیخ سعدی عش عش کر جائیں، غرضیکہ......

Marfat.com

ز فرق تا بقدم ہر کجا کہ می نگرم

کرشمہ دامن دل مے کشد کہ جایں جا است

آپؒ کی سوانح حیات پر صوفیوں نے، محدثین نے، مدرسین نے، مورخین نے، مقلدین نے، غرضیکہ ہر مکتبہ فکر اور ہر شعبہ حیات سے تعلق رکھنے والوں نے کسی نے کم، کسی نے زیادہ اظہار خیال کیا ہے۔ ذیل میں ہم آپ کی سوانح حیات پر لکھی ہوئی سابقہ کتب کا مختصر تعارف کراتے ہوئے حضرت قطب صمدانی غوث ربانی کے مختصر حالات زندگی پیش کرنے کی سعادت سے بہرہ اندوز ہوں گے۔ انشاء اللہ!

۱: انوار الناظر فی معرفتہ اخبار شیخ عبد القادر

(مصنف: ابوبکر عبد اللہ بن نصر بن حمزۃ التیمی البکری الصدیقی البغدادی)

آپ غوث پاکؒ کے شاگرد تھے اور آپ سے خرقہ بھی لیا، عراق کے مفتی تھے اس زمانہ میں آپ کے ہم عصروں میں سے قاضی ابو القاسم بن درباس نے غوث اعظم کی کرامات میں اور حافظ ابو منصور عبد اللہ البغدادی اور ابو الفرج عبد المحسن حسین بن محمد البصری نے آپ کے مناقب لکھے۔

Marfat.com

چونکہ یہ منفرد تصانیف نہیں تھیں اس لئے ان کی طرف اشارہ کر دیا گیا ہے۔

۲ : بہجۃ الاسرار و معدن الابرار

اس کتاب میں مشائخ ابرار و سادات اخیار کا ذکر ہے جن میں سب سے اول شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کے حالات مفصلاً ذکر کئے ہیں اور آخر میں امام احمد بن حنبلؒ کے حالات ہیں۔ اس کتاب کے مصنف شیخ نورالدین ابوالحسن علی بن یوسف بن جریر اللغمی الشافعی المعروف بابن جھضم الھمدانی۔ آپ حرم شریف کے مجاور تھے یہ کتاب آپ ۶۶۰ھ میں لکھی۔ آپ علم نحو، علم تفسیر، علم قرأت میں ید طولیٰ رکھتے تھے اور قاہرہ کی جامع ازہر میں قرأت کے استاد بھی رہے۔ یہ کتاب اکتالیس فصلوں پر مشتمل ہے جن میں پہلا فصل حضرت غوث پاکؒ کے حالات و مناقب میں ہے جو بہت طویل ہے اس کی تصنیف کی وجہ یہ ہے کہ آپ سے شیخ عبدالقادرؒ کے قول " قدمی ھٰذ علی رقبتہ کل ولی للہ سبحانہ و تعالیٰ " کے متعلق سوال کیا گیا تھا، جس کے جواب میں آپ نے یہ کتاب تصنیف کی، ابن الوردی اور اسی طرح شہاب ابن حجر عسقلانی نے اس کے مندرجات پر اعتراضات کئے ہیں اور کہا ہے کہ سید عبد

Marfat.com

القادر کے اوصاف میں اتنے مبالغات کئے گئے ہیں جو شان ربوبیت کے لائق ہیں۔ صاحب کشف الظنون نے ایسے لوگوں کو غبی اور جاہل کہا ہے اور فرمایا ہے کہ مرغی کے زندہ کرنے کی روایت کی وجہ سے یہ لوگ ایسا کہتے ہیں۔ حالانکہ یہ قصہ تو تاج الدین سبکی نے، ابن زماعی نے، شمس الدین زکی حلبی نے اپنی کتاب الاشراف میں اور امام یافعی نے نشر المحاسن، روض الریاحین اسنی المفاخر میں ذکر کیا ہے۔ یہ کوئی مستبعد چیز نہیں، یہ کتاب تین جلدوں پر مشتمل ہے۔

۳ : مناقب الشیخ عبد القادر الگیلانی۔

(مصنف : قطب الدین موسیٰ بن محمد الیونینی الجنبلی۔ متوفی ۷۲۶ھ)

اس کتاب کی وجہ تصنیف مصنف نے یہ بیان کی ہے کہ جب میں نے سبط ابن جوزی کی تصنیف مرٗاۃ الزمان فی تاریخ الاعیان دیکھی اور اس کا اختصار کیا تو اس میں غوث پاکؒ کے حالات بہت مختصر ذکر تھے۔ اس لئے میں نے یہ مستقل کتاب آپ کے مناقب میں لکھی جس کے مضامین کئی

Marfat.com

کتابوں سے جمع کئے۔

۴ : اسنی المفاخر فی ترجمۃ الشیخ عبد القادر۔

مصنف : امام عبد اللہ بن اسعد یافعی الشافعی۔ (متوفی ۷۶۸ھ)

مصنف خود صوفی صاحب حال ہیں ان کی فن تصوف میں اور تاریخ میں عمدہ کتابیں ہیں۔ آپ نے اس کتاب کا خلاصہ حضرت غوث پاکؒ کے حالات میں لکھا۔

۵ : خلاصۃ المفاخر فی اخبار شیخ عبد القادر۔ بھی لکھا۔

۶ : روضہ الناظر فی ترجمۃ الشیخ عبد القادر۔

مصنف : مجد الدین ابو الطاہر محمد بن یعقوب بن محمد بن ابراہیم الشیرازی الفیروزآبادی۔ (متوفی ۸۱۷ھ)۔

کی تصنیف شدہ ہے۔ آپ مشہور و معروف کتاب لغت قاموس کے مصنف ہیں۔ لغت میں آپ امام تھے، آپ کی اور بھی بہت سی تصانیف ہیں۔

Marfat.com

۷ : درالجواہر فی مناقب الشیخ عبد القادر۔

مصنف : سراج الدین ابو حفص عمر بن علی بن الملقن الشافعی (متوفی ۸۰۴)

آپ مصر کے مشہور فقہاء میں سے تھے۔آپ نے بہت سی کتابوں کے شروحات لکھے ہیں جن میں بخاری شریف، عمدہ، منہاج تنبیہہ، حاوی، منہاج بیضاوی، اشباہ والنظائر قابل ذکر ہیں۔

۸ : قلائد الجواہر فی مناقب الشیخ عبد القادر۔

مصنف : شیخ محمد بن یحی الحموی التاذخی الحلبی۔ (متوفی ۹۶۳ھ)

آپ نے اس کتاب کی وجہ تصنیف یہ بتائی ہے کہ میں نے قاضی القضاۃ مجید الدین عبد الرحمان القدسی الحنبلی کی کتاب "معبر فی انباء من عنبر" کا مطالعہ کیا تو اس میں حضرت شیخ عبد القادر جیلانیؒ کے حالات کو مختصر پایا۔ اس لئے میں نے دیگر کتب کی مدد سے آپ کے حالات میں یہ جامع کتاب لکھی۔

Marfat.com

۹ : الروض الزاہر فی مناقب الشیخ عبد القادر۔

مصنف : ابو العباس احمد بن محمد القسطلانی۔ (متوفی ۹۲۳ھ)

اس کتاب کے علاوہ آپ کی دیگر مشہور تصانیف میں سے مواھب لدنیہ ہے۔

۱۰ : نزہتہ الخاطر الفاتر فی ترجمتہ الشیخ عبد القادر۔

مصنف : ملا علی بن سلطان محمد القاری الحنفی المکی۔ (متوفی ۱۰۱۴ھ)

مصنف احناف میں کثیر التعداد کتب کے مصنف ہیں ان کی علمی شہرت علماء عالمیان پر عیاں ہے، مشکوٰۃ کی سب سے عمدہ شرح مرقات آپ کی تصنیف ہے۔

تلک عشرۃ کاملہ۔ (دس تمام)

کے بعد مزید کسی سوانح عمری کی ضرورت نہ ہونی چاہیئے مگر چونکہ آپ کو پاک و ہند میں گیارھویں والے کے نام سے یاد کیا جاتا ہے اس لئے

Marfat.com

ہندوستان ہی کے مایہ ناز محدث شیخ عبدالحق دہلوی نے ''زبدۃ الآثار'' لکھ کر گیارہویں والے کے مناقب میں گیارہویں پیش کر دی۔

جزاهم الله عنا وعن جميع المؤمنين بحرمته سيد المرسلين. آمين!

آپ کا نسب اور جائے پیدائش

فارس کے شمال میں بحیرہ خزر کے جنوبی ساحل سے ملحق گیلان کا زرخیز صوبہ جس کا رقبہ چھ ہزار مربع میل تھا۔ اس کے قصبے ''نیف'' میں ۴۷۰ھ میں آپ کی پیدائش ہوئی۔ یاقوت حموی (متوفی ۶۲۶ھ) نے قصبہ کا نام ''بشتیر'' بتایا ہے، اس تعارض کا دفعیہ دونوں جگہوں کو ایک ماننے یا ایک جگہ پیدائش اور دوسری جگہ پرورش پانے پر سے ہو سکتا ہے۔ تاہم آپ کے گیلانی ہونے میں کوئی کلام نہیں۔

نسب کے لحاظ سے آپ ثابت النسب سید ہیں۔ والد ماجد کی طرف سے حسنی اور والدہ محترمہ کی طرف سے حسینی ہیں۔

Marfat.com

والد ماجد کے نسب سے شجرہ

عبد القادر بن ابی (حافظ ذہبی و حافظ ابن رجب نے ابو صالح عبد اللہ بن جنگنی دوست لکھا ہے۔) صالح موسیٰ جنگی دوست بن الامام ابی عبد اللہ بن الامام یحییٰ الزاہد بن الامام محمد بن الامام داؤد بن الامام موسیٰ بن الامام عبد اللہ بن الامام موسیٰ الجون (جون : سفید و سیاہ پر اطلاق ہوتا ہے یہاں سیاہ مراد ہے کیونکہ آپ کا رنگ گندمی تھا۔) بن الامام عبد اللہ المحض (محض کے معنی خالص ہیں۔آپ غلامی سے خالص تھے۔) بن الامام الحسن المثنیٰ (مثنیٰ یعنی حسن ثانی۔) بن الامام امیر المؤمنین سیدنا الحسن بن الامام اسد اللہ الغالب امیر المؤمنین سیدنا علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ رضی عنہ و عنہم اجمعین۔

والدہ محترمہ کے نسب سے شجرہ

سید تنام الخیر امتہ الجبار بنت السید عبد اللہ الصومعی الزاہد بن الامام ابی جمال الدین السید محمد بن الامام السید محمود بن الامام السید ابی عبد اللہ بن الامام السید کمال الدین عیسیٰ بن الامام السید ابی علاؤ الدین محمد الجواد بن

Marfat.com

الامام علی الرضا بن الامام موسیٰ الکاظم بن الامام جعفر الصادق بن الامام محمد بن باقر الامام زین العابدین بن الامام ابی عبداللہ الحسین بن الامام اسد اللہ الغالب امیر المؤمنین سیدنا علی ابن طالب کرم اللہ وجہہ رضی عنہ و عنہم اجمعین۔

پھوپھی، والدہ، نانا کی کیفیت

آپ کے نانا سید عبداللہ صومعی کے متعلق شیخ ابو محمد دار بانی قزوینی روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے جو حضرت عبداللہ صومعی کے مرید تھے بتایا کہ ہمارا قافلہ صحرائے سمرقند میں تھا کہ ڈاکوؤں نے آلیا۔ پریشانی کے عالم میں یا شیخ ابا عبداللہ صومعی پکارا تو کیا دیکھتے ہیں کہ شیخ ہمارے درمیان ہیں اور ڈاکوؤں سے فرما رہے ہیں۔ "تعرقی یا خیل عنا"۔(اے سوارو! ہم سے دور ہو جاؤ اور بکھر جاؤ)۔ چنانچہ وہ ڈاکو پہاڑوں اور جنگلوں کو بھاگ گئے۔

آپ کی پھوپھی صاحبہ سیدہ عائشہ انتہائی پارسا تھیں۔ جیلان میں ایک دفعہ امساک باراں ہوا تو لوگوں نے آپ سے رجوع کیا۔ آپ نے اپنے گھر کے صحن میں جھاڑو دے کر بارگاہ الٰہی میں عرض کی۔ " یا رب انی

Marfat.com

کنست فرش انت "۔ (اے رب! میں جھاڑ دے دیا ہے، اب چھڑکاؤ تو کر)۔ چنانچہ موسلا دھار بارش ہوئی۔

والدہ کی کرامت اس سے بڑھ کر کیا ہو گی کہ آپ کو زندگی بھر سچ بولنے کی ہدایت و تلقین کی۔

تعلیم و تربیت

آپ کی ولادت کے تھوڑے عرصے بعد آپ کے والد کا انتقال ہو گیا اس لئے آپ کے نانا عبداللہ صومعی نے آپ کو سایہ عاطفت میں پالا۔ لوگ آپ کو سید عبداللہ کا فرزند سمجھتے تھے۔ آپ کی والدہ سے روایت ہے کہ آپ رمضان میں دن کے وقت والدہ کی چھاتی سے دودھ نہیں پیتے تھے، لوگوں میں مشہور تھا کہ ہمارے شہر کے شریفوں کے ہاں ایک لڑکا رمضان میں دن کو دودھ نہیں پیتا۔ چنانچہ ایک دفعہ بادل کی وجہ سے رمضان کا چاند نظر نہیں آیا۔ لوگوں کو شبہ ہوا کہ دن رمضان کا ہے، لوگ آپ کی والدہ کے پاس آئے تو آپ نے فرمایا " عبدالقادر نے آج دودھ نہیں پیا"۔

بچپن میں آپ نے کبھی بچوں کے ساتھ نہیں کھیلا۔ اگر کبھی ارادہ بھی

Marfat.com

کیا تو ان دیکھے کہنے والے کو سنا جو کہہ رہا ہوتا "اے مبارک! تم کدھر جاتے ہو" اس لئے ڈر کر والدہ کے پاس چلے جاتے، ایک سوال کے جواب میں جو کسی نے آپ سے پوچھا تھا کہ آپ کو اپنی ولایت کا کب پتہ چلا؟ تو آپ نے فرمایا "میں دس برس کا تھا کہ گھر سے مدرسے کو جاتا تو فرشتے میرے ساتھ جاتے اور جب میں مکتب میں بیٹھتا تو ان کو یہ کہتے سنتا، اللہ کے ولی کو جگہ دو کہ بیٹھ جائے" کسی نے آپ کے متعلق پوچھا تو کہا گیا کہ " **سیکون له شان عظیم هٰذا یعطی فلا یمنع ویمکن فلا یحجب ویقرب فلا یمکر به**".

(اس کی بڑی شان ہو گی، اس کو دیا جائے گا اور نہ روکا جائے گا، یہ قادر ہو گا محروم نہ ہو گا، یہ قریب ہو گا اس کے ساتھ مکر نہیں کیا جائے گا)
یہ الفاظ کہنے والا ابدال تھا۔
(بہجۃ الاسرار۔ صفحہ ۲۱)

تعلیم کے لئے بغداد کا سفر

ماں سے تحصیل علم کے لئے بغداد کے سفر کی اجازت چاہی۔ والد

Marfat.com

کے اسی دینار جو ترکہ میں رہے تھے اس میں چالیس (۴۰) دینار والدہ نے آپ کی قمیص میں سی دیئے اور اجازت دیدی۔ سفر کے دوران جو آپ ایک قافلے کے ساتھ تھے، ہمدان سے کچھ آگے ترتنک یاریک میں پہنچے تو ڈاکوؤں نے حملہ کر دیا، آپ کے ڈاکوؤں کے استفسار پر کہ تمہارے پاس کچھ ہے، آپ نے کہا کہ چالیس دینار ہیں۔ اس نے تمسخر سمجھا شدہ شدہ یہ بات ڈاکوؤں کے سردار تک پہنچی جو ایک ٹیلے پر مال تقسیم کرنے میں لگا تھا۔ اس سردار نے آپ کو بلایا تو آپ نے اس کو بھی سچ بتا دیا چنانچہ تلاشی لینے پر واقعی چالیس دینار آپ سے نکلے جو آپ کی قمیص میں سلے ہوئے تھے۔ تو اس سردار نے سچ بولنے کی وجہ پوچھی تو آپ نے والدہ کی نصیحت بیان کی۔ جس پر اس سردار نے توبہ کر لی اور اس کے تمام ساتھیوں نے بھی قافلے کا تمام مال واپس کر دیا۔

(بہجہ صفحہ ۸۷)

آپ کے اساتذہ

بغداد پہنچنے کے بعد آپ نے سب سے پہلے قرآن کریم کو روایت و درایت قرأت سے پڑھا، پھر فقہ میں مندرجہ ذیل اساتذہ سے استفادہ کیا جو

Marfat.com

فقہ حنبلی کے علماء تھے۔ ابو الوفاء علی بن عقیل، ابو الخطاب محفوظ الکلوذانی، ابو الحسن محمد بن قاضی ابی یعلی، محمد حسین بن محمد فراء، قاضی ابو سعید مبارک بن علی مخرمی۔

علم حدیث میں آپ نے مندرجہ ذیل اساتذہ سے استفادہ کیا۔

ابو غالب محمد بن الحسن الباقلانی، ابو سعد محمد بن عبد الکریم بن خشیش، ابو الغنائم محمد بن علی بن میمون الرسی، ابو بکر احمد بن مظفر، ابو محمد جعفر بن احمد القاری السراج، ابو القاسم علی بن احمد الکرخی، ابو عثمان اسمٰعیل بن محمد الاصفہانی، ابو طالب عبد القادر بن محمد عبد القادر بن محمد بن یوسف، ابو طاہر عبد الرحمان بن احمد بن عبد القادر بن محمد بن یوسف، ابو لبرکات ہبۃ اللہ السقطی، ابو القر محمد بن مختار الہاشمی، ابو نصر محمد و ابو غالب احمد ابو عبد اللہ یحییٰ ابناء الامام ابی علی الحسن البناء، ابو الحسین المبارک المعروف بابن الطیوری، ابو منصور عبد الرحمٰن القزاز، ابو البرکات طلحۃ العاقولی وغیرہ۔ رحمہم اللہ۔

علم و ادب

مدرسہ نظامیہ، خواجہ نظام الملک طوسی نے ۴۵۹ھ اس کی بنیاد

Marfat.com

رکھی تھی ، اس زمانے میں نظامیہ کا فارغ التحصیل مستند سمجھا جاتا تھا۔ امام غزالی، عبد القادر سہروردی ، عماد الدین موصلی ، شیخ سعدی و دیگر بزرگان دین اسی مدرسہ کے فیض یافتہ تھے۔ اسی میں علم و ادب کے مشہور علامہ زمان ابو زکریا یحییٰ بن علی التبریزی (متوفی ۵۰۲ھ) سے آپ نے علم و ادب حاصل کیا۔

زمانہ طالب علمی میں آپ نے بہت سی مشقتیں اٹھائیں اور مشکلات کو نہایت خندہ پیشانی سے برداشت کیا۔ ایک دفعہ کا واقعہ آپ بیان کرتے ہیں کہ میں مسلسل بیس دن فاقہ سے رہا۔ آخر تنگ آکر بغداد کے باہر گیا میں نے خیال کیا کہ شاید کوئی مباح چیز مل جائے۔ ویرانے میں دیکھا کہ ستر (۷۰) ولی اپنے لئے مباح کی تلاش میں ہیں، میں نے ان کی مزاحمت کو مروت کے منافی سمجھا اور واپس آگیا۔ واپسی پر ایک شخص نے مجھے سونے کا ایک ٹکڑا دیا کہ تیرے والدہ نے تیرے لئے بھیجا ہے۔ چنانچہ میں وہ لے کر پھر ان ولیوں کی طرف گیا اور ان میں تقسیم کر کے واپس ہوا جو اپنے لئے لیا تھا اس سے کھانا لے کر سب فقیروں کو آواز دے کر اپنے ساتھ کھانے میں شامل کیا۔ (بہجہ صفحہ ۱۰۳)

اس طرح کے کئی واقعات آپ کی ذات ستودہ صفات سے وابستہ

Marfat.com

ہیں۔

تربیت سلوک

شیخ ابو الخیر حماد بن مسلم دباس۔ علوم حقائق میں علماء راسخین میں سے تھے۔ بغداد میں آپ سے بڑھ کر اس وقت کوئی شیخ نہیں تھا۔ آپ دبس (شیرۂ خرماو شیرۂ انگور) بیچا کرتے تھے۔ اس لیے آپ کو حماد دباس کہتے ہیں۔ آپ کے شیرہ پر بھڑ یا مکھی کبھی نہیں بیٹھتی تھی۔ آپ کا وصال ۵۲۵ھ میں ہوا۔ سیّد عبدالقادر نے علوم ظاہری سے فراغت سے قبل ہی علم طریقیت کی تربیت آپ سے لی۔ آپ کے دیگر مرید شیخ عبدالقادر کو فقیہہ کا طعنہ دیا کرتے اور تنگ کیا کرتے تھے۔ حضرت حماد بھی آپ کو اکثر کہتے "اے فقیہہ تو ہم سے کیا چاہتا ہے۔ جا فقیہوں کی مجلس میں جا۔ آپ خاموش رہتے۔ ایک دن شیخ نے دیگر مریدوں کو آپ سے تعرض کرتے ہوئے دیکھا تو ان سے کہا۔ "اے کتو! تم کیوں اسے اذیت دیتے ہو۔ خدا کی قسم تم میں سے ایک بھی اس جیسا نہیں۔ میں تو آزمائش کیلئے اسے چھیڑتا ہوں۔ (قلائد ص ۱۲)

Marfat.com

مجُاہدات

شیخ ابو العباس احمد بن یحی بغدادی کا بیان ہے کہ میں نے ۵۵۸ھ
میں شیخ عبدالقادر کو سنا کہ کرسی وعظ پر بیٹھے ہوئے کہہ رہے تھے۔ میں
پچیس ۲۵ سال عراق کے جنگلوں اور ویرانوں میں اکیلا پھرتا رہا۔ چالیس ۴۰
سال عشاء کے وضو سے صبح کی نماز پڑھی۔ پندرہ ۱۵ سال نماز پڑھکر قران
کریم ایک پاؤں پر کھڑے ہو کر صبح تک ختم کرے۔ (بہجہ۔ ص ۲۲)

محُی الدّین کا لقب

شیخ عمران کیماتی اور شیخ بزاز نے کہا۔ شیخ عبدالقادر سے ہماری
موجودگی میں محی الدین کے لقب کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے
بتلایا۔ "ایک دفعہ جمعہ کو میں ۵۱۱ھ میں برہنہ پا سفر کر رہا تھا۔ کہ ایک لاغر
شخص پر میرا گذر ہوا۔ اس نے کہا، السلام علیک یا عبدالقادر میں نے اس کے
سلام کا جواب دیا۔ اس نے مجھے بلایا۔ میں اسکے پاس گیا۔ اس نے کہا مجھے

Marfat.com

بٹھادو۔ میں نے اسے بٹھایا تو وہ موٹا تازہ ہو گیا اور صورت بھی اچھی ہو گئی۔ یہ دیکھ کر میں ڈر گیا۔ اس نے کہا تو نے مجھے پہچانا؟ میں نے کہا۔ "نہیں" اس نے کہا "میں دین ہوں۔ میں مر رہا تھا، جیسا کہ تم نے دیکھا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ذریعہ مجھے زندہ کیا۔ آپ محی الدین ہیں۔" جب میں جمعہ کی نماز کو گیا تو فراغت نماز کے بعد لوگ میرے ہاتھوں کو بوسہ دیتے اور محی الدین کہتے۔" (بہجہ ص ۵۴)

ایک عبرت انگیز واقعہ

ابو سعید عبداللہ محمد بن ہبتہ اللہ تمیمی شافعی نے ۵۸۰ھ میں جامع دمشق میں بیان کیا کہ میں جامع نظامیہ کا طالب علم تھا۔ اور میرا ایک رفیق ابن السقا تھا۔ ہم صلحاء کی زیارت کو جاتے اور نیکی کی رغبت رکھتے تھے۔ بغداد میں ایک غوث کے متعلق سنا کہ وہ جب چاہے غائب ہو جاتا ہے اور جب چاہے حاظر ہوتا ہے۔ ہمارے ساتھ شیخ عبدالقادرؒ بھی متعلم مدرسہ تھے۔ ہم تینوں اس غوث کو دیکھنے گئے۔ راستہ میں ابن السقا نے کہا کہ میں اس غوث سے ایسا مسئلہ پوچھوں گا جس کا جواب نہ دے سکے۔ میں نے کہا۔ میں بھی ایک سوال کروں گا، دیکھوں گا کہ کیا جواب دیتا ہے۔ شیخ عبدالقادرؒ نے کہا

Marfat.com

ھائی میں تو اعتراض کرنے سے رہا البتہ اسکی زیارت کی برکات کا منتظر رہوں
گا۔ چنانچہ ہم تینوں اسکی خدمت مین گئے۔ اس نے ابن السقا کو غضب کی نگاہ
سے دیکھ کر کہا۔ "تجھ میں کفر کی آگ شعلہ زن ہے۔" پھر میرے طرف دیکھ
کر کہا۔ "دنیا تیرے کانوں تک پونہچگی" حضرت عبد القادرؒ کو اپنے پاس بٹھا کر
کہا۔ " تو نے اپنے ادب سے اللہ اور اسکے رسول ﷺ کو راضی کر لیا۔ "
دنیا کے ولی تیری عظمت کے آگے سر جھکا دیں گے۔" یہ کہہ کر غوث غائب
ہو گیا۔ کچھ مدت بعد عبد القادرؒ پر قرب الٰہی کی علامات ظاہر ہوئیں۔ ابن ا
لسقا علوم میں مشغول ہوا۔ اور بڑا مناظر بنا۔ عیسائیوں کے مناظر کیلئے بادشاہ
نے شاہ روم کے ہاں بھیجا۔ وہاں مناظرہ میں کامیاب رہا مگر شاہ روم کی لڑکی
عاشق ہو کر عیسائی ہو گیا اور لڑکی سے شادی کی اور کافر مرا۔ مجھے سلطان
نور الدین نے اوقات کا حاکم بنا دیا۔ چنانچہ دنیا مجھ پر ٹوٹ پڑی۔ اس طرح
غوث کا کہنا ہم سب پر صادق آیا۔ (بہجہ ص ٦)

وعظ و تدریس

آپ نے وعظ کی پہلی مجلس بغداد کے ایک محلّہ حلیہ برانیہ میں ماہ
شوال ۵۲۱ھ میں منعقد کی۔ سب سے پہلے جو الفاظ وعظ آپ کی زبان سے

Marfat.com

نکلے وہ یہ تھے ۔"غواص الفکر یعوض فی بحرالقلب درالمعارف فیستخرجھاالی فساحل الصدر فنادی علیھامسمسار ترجمان اللسان فتشری بنفائس اثمان حسن ا لطاعته فی بیوت ازن الله ان ترفح ."

(فکر کا غوطہ زن دل کے سمندر و میں معرفتوں کے موتیوں کیلیے غوطہ لگاتا ہے ۔پس ان کو سینے کے ساحل کی طرف نکالتا ہے ۔ زبان کا ترجمان ودلال اسی پر بولی دیتا ہے۔ وہ ان گھروں میں جن کے بلند کرنے کا اللہ نے حکم دیا ہے۔ حسن طاقت کے اچھے مول پر بکتے ہیں۔)

آپ کرسی پر بیٹھ کر وعظ کیا کرتے تھے ۔وعظ کی ابتداء یوں ہوئی۔ کہ بروز شنبہ۔١٦ شوال ۵۲۱ھ ظہر کو رسول ﷺ کو دیکھا۔ آپ نے وعظ کا فرمایا۔ آپ نے اپنے عجمی ہونے عذر کیا۔ حضور نے منہ کھونے کا فرمایااور سات دفعہ لعاب دہن اپنے لعاب مبارک سے آپ کے منہ میں ڈالا۔ آپ نماز پڑھ کر بیٹھ گئے۔اتنے میں حضرت علیؓ کو بھی اپنے سامنے کھڑے پایا۔ آپ نے بھی لعاب دہن چھ مرتبہ آپ کے منہ میں ڈالا۔ پھر وہ چلے گئے۔ آپ کی زبان سے سابقہ الفاظ نکلے۔لوگ نماز کے بعد آپ کے پاس بیٹھ گئے۔رجال الغیب، جن، حضرت خضر اکثر آپکی مجالس وعظ میں حاضر ہوتے۔ آپ

Marfat.com

کا طریق کار یہ تھا۔ کہ جمعہ اور شنبہ کو مدرسہ میں وعظ فرماتے اور یک شنبہ کو اپنی خانقاہ میں۔ آپ نے ۵۲۱ھ سے ۵۶۱ھ تک چالیس وعظ فرمایا اور ۵۲۸ھ تا ۵۶۱ھ اپنے مدرسہ میں تدریس وافتاء کا کام کیا۔ آپ کی مجلس کے قاری شریف ابوالفتح ہاشمی تھے۔ آپ کی مجلس میں بسا اوقات افراد مر جایا کرتے تھے۔ چار سو (۴۰۰) لکھنے والے آپ کے معارف لکھتے۔ کبھی وجد میں لوگوں کے سر پر ہوا میں چلتے اور واپس کرسی پر آبیٹھتے۔ (بہجہ ۹۵)

آپ کے قول قدمی ہذا علی رقبۃ کل ولی اللہ پر جن اولیاء نے گردنیں جھکائیں، وہ مختلف مقامات پر تین سو تیرہ (۳۱۳) ہیں۔ جن کی تفصیل یہ ہے:

حرمین شریفین ۱۷، عراق ۶۰، عجم ۴۰، شام ۳۰، مصر ۲۰، مغرب ۲۷، یمن ۲۳، حبشہ ۱۱، سد یاجوج ماجوج ۷، وادیٔ سراندیپ ۷، جبل قاف ۴۷، جزائر بحر محیط ۲۴۔ (بہجہ ۱۰)

عجیب استفتاء اور اس کا جواب

آپ کے فرزند حضرت عبدالرزاقؒ فرماتے ہیں کہ علماء عراق و عجم پر ایک مسئلہ پیش ہوا جس کا شافی کوئی جواب نہ دے سکا۔ اس کی صورت یوں

Marfat.com

تھی۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ ایک شخص نے اپنی عورت سے کہا۔ "تجھے طلاق ہے اگر میں اللہ تعالیٰ کی وہ عبادت نہ کروں جسے میرے علاوہ دنیا میں اور کوئی نہ کر رہا ہو۔" اب وہ کونسی عبادت ہو گی جس کو وہ شخص کرے اور اس پر اس کی بیوی طلاق نہ ہو۔

یہ مسئلہ جب بغداد آیا تو والد محترم نے اس پر اسی وقت تحریر کیا کہ یہ شخص مکہ شریف چلا جائے اور اس کے لئے مطاف کو خالی کیا جاوے، وہ اکیلا ایک ہفتہ طواف کرے تو اس کی قسم پوری ہو جائیگی۔

امام موفق الدین بن قدامہ کہتے ہیں کہ ۵۶۱ھ میں ہم بغداد آئے تو اس وقت فتاویٰ میں عبدالقادر مرجع خلائق تھے۔ امام ابو العلی نجم الدین نے بھی اسی قسم کے خیالات کا اظہار کیا ہے۔ آپؒ امام شافعیؒ اور امام احمدؒ کے مذہب پر فتویٰ دیا کرتے تھے۔ (بہجہ ۱۱۸)

محاسن اخلاق

سخاوت ورحم

Marfat.com

شیخ خضر حسینی ذکر کرتے ہیں کہ حضرت سیدنا عبدالقادرؒ نے ایک شکستہ دل فقیر سے حال پوچھا۔ اس نے کہا۔ "میں آج دریا کے کنارے گیا اور ملاح سے کہا کہ مجھے اس پار لے جا۔ اس نے انکار کیا۔ اس لئے افلاس سے شکستہ دل ہوں۔"

فقیر یہ بات کر ہی رہا تھا کہ ایک شخص آیا اور اس نے تیس دیناروں کی تھیلی نذر کی۔ آپ نے وہ تھیلی اس فقیر کو دے دی اور ساتھ ہی اپنی قمیص نکال کر اس فقیر کو دی اور پھر بیس دینار میں اس سے خرید لی۔

آپؒ کسی کا سوال رد نہ کرتے، خواہ اس میں آپؒ کو اپنے کپڑے ہی کیوں نہ اتار کر دینے پڑتے۔ آپؒ فرماتے ہیں کہ کھانا کھلانے کے عمل سے کوئی عمل افضل نہیں۔ (شاید اسی وجہ سے گیارہویں کا اجراء ہوا ہو)

(بہجہ صفحہ ۱۰۴، ۱۰۵، فوات الوفیات ج ۲ صفحہ ۳)

حسن معاشرت و تواضع

شیخ ابوالعمر مظفر منصور ابن المبارک الواعظ معروف بجر زادہ فرماتے ہیں۔ ایک روز میں آپ کے دولت خانے پر حاضر ہوا۔ آپ بیٹھے کچھ لکھ رہے تھے۔ چھت میں سے آپ پر مٹی گری۔ آپؒ نے جھاڑ دی۔ اسی

Marfat.com

طرح تینوں دفعہ گری۔ چوتھی دفعہ جو گری تو نظر اٹھا کر دیکھا کہ ایک چوہا مٹی گرا رہا ہے۔ آپؒ نے فرمایا۔ ''تیرا سر اڑ جائے۔''

یہ کہنا تھا کہ سر ایک طرف اور دھڑ دوسری طرف جا گرا۔ اس پر آپ نے لکھنا چھوڑا اور رونے لگ گئے۔ میں نے عرض کی کہ آقا آپ کیوں روتے ہیں۔ آپؒ نے فرمایا۔ ''میں ڈرتا ہوں کہ مبادا کسی مسلمان کے ہاتھ سے مجھے اذیت پہنچے اور اس مسلمان کا بھی یہی حال ہو جو اس چوہے کا ہوا ہے۔

آپؒ کریم النفس، خلیق، وسیع الصدر، نرم دل، عہد و پیمان کا خیال رکھنے والے تھے اور فقیروں کے لئے متواضع۔ (بہجہ ۱۰۳)

صبر و عفو و حیا

شیخ ابو القاسم عمر بزازؒ فرماتے ہیں کہ سیدنا عبد القادرؒ کے اخلاق پسندیدہ، اوصاف پاکیزہ تھے۔ آپؒ کا ہمنشین گمان تک نہ کرتا کہ آپؒ کے نزدیک کوئی دوسرا مجھ سے بڑھ کر عزیز ہے۔ آپؒ اصحاب کا حال دریافت فرماتے، ان کی خطاؤں کو معاف فرماتے۔ راوی کہتا ہے کہ میں نے آپؒ سے بڑھ کر کسی کو صاحب حیا نہیں دیکھا۔ (بہجہ ۱۰۴)

Marfat.com

خوف وعبادت

شیخ ابو عبداللہ محمد بن علی بغدادیؒ کا قول ہے کہ سیدنا شیخ عبدالقادرؒ رقیق القلب، خدا سے ڈرنے والے، بڑی ہیبت والے، مستجاب الدعوات، کریم الاخلاق، پاکیزہ طبع، عبادت میں مجاہدہ کرنے والے تھے۔ چنانچہ چالیس سال تک رات کے وضو سے صبح کی نماز پڑھی۔ (بہجہ ۱۰۵)

کرامات

بیماریوں کا دور ہونا

امام مستنجد باللہ کے رشتہ داروں میں سے ایک کو مرض استقاء ہو گیا اس کا پیٹ پھولا ہوا تھا، آپ نے اس پر ہاتھ پھیرا تو وہ ٹھیک ہو گیا۔

مردوں کا زندہ ہونا

ایک عورت اپنے بچے کو آپ کے پاس لائی اور مرید کرایا اور اسے طریق سلف کے مجاہدے کا حکم ہوا۔ بھوک و بیداری کی وجہ سے لڑکا کمزور ہو

Marfat.com

گیا تھا۔ ایک دن اس کی ماں آئی اور اسے جو کی روٹی کھاتے دیکھ کر آپ کی خدمت میں شکایت کی غرض سے حاضر ہوئی، آپ اس وقت کھانا تناول فرما چکے تھے اور برتن میں مرغی کی ہڈیاں پڑی تھیں۔ اس عورت نے کہا "آقا آپ مرغ کھاتے ہیں اور میرا بیٹا جو کی روٹی"۔ یہ سن کر آپ نے اپنا ہاتھ مبارک ان ہڈیوں پر رکھا اور فرمایا "قومی باذن الله يحيى العظام وهي رميم"۔ کھڑی ہو جاؤ اللہ کے حکم سے جو بوسیدہ ہڈیوں کو زندہ کرتا ہے۔ وہ مرغی اٹھ کھڑی ہوئی۔ آپ نے فرمایا کہ جب تمہارا بیٹا اس درجہ پر پہنچ جاوے تو جو کھاتا ہے کھائے۔ (بہجہ۔ صفحہ ۶۵)

بے موسم سیب کا غیب سے آنا

شیخ ابو العباس خضر بن عبداللہ بن یحیٰ حسینی موصلی بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ امام مستنجد باللہ ابو المظفر یوسف عباسی خلیفہ آپ کی خدمت میں آیا اور کرامت کا مطالبہ کیا۔ آپ نے فرمایا کہ تم کیا چاہتے ہو۔ اس نے کہا مجھے سیب چاہئیں۔ آپ نے ہوا میں ہاتھ کیا تو اس میں دو سیب آئے حالانکہ بغداد میں اس وقت سیبوں کا کہیں نام و نشان بھی نہیں تھا۔ ایک آپ نے اس کو دیا اور دوسرا خود رکھا۔ اس نے کاٹا تو اس میں سے کیڑا نکل آیا۔ آپ نے کاٹا تو اس

Marfat.com

سے کستوری کی خوشبو آنے لگی آپ سے اس نے وجہ پوچھی تو آپ نے فرمایا۔ ظالم کے ہاتھ کی برکت ہے کہ اس میں سے عمدہ چیز بھی خراب ہو جاتی ہے۔

(بہجہ۔ صفحہ ۶۱)

عصا کو نور ہونا

شیخ ابو عبد الملک ذیال نے ۶۱۳ ھ میں ذکر کیا ہے۔ میں ۵۶۰ ھ میں سید عبد القادر محی الدین کے مدرسہ میں کھڑا تھا، آپ اپنے گھر سے نکلے تو ہاتھ میں عصا تھا، میرے دل میں خیال آیا کہ آپ کوئی کرامت دکھا دیں جو اس عصا میں ہو۔ آپ نے مسکرا کر میری طرف دیکھا اور عصا کو زمین میں گاڑ دیا جو نور بن کر آسمان کی طرف بڑھ رہا ہے اور فضا روشن ہو رہی ہے۔ کچھ دیر بعد آپ نے عصا ہاتھ میں لے کر کہا۔ ذیال! تو یہی چاہتا تھا۔

(بہجہ۔ صفحہ ۷۷)

اناج میں برکت

شیخ ابو العباس احمد بن محمد جو حضرت شیخ عبد القادر کے رکاب دار

Marfat.com

تھے۔ذکر کرتے ہیں کہ بغداد میں قحط پڑ گیا، میں نے آپ سے کثرت عیال کی شکایت کی ،آپ نے بیس سیر گیہوں دیئے اور فرمایا اسے غلہ کے انبار میں ڈال کر منہ بند کر دے اور سوراخ سے غلہ نکالتا رہ۔اس میں کوئی ردوبدل نہ کرنا چنانچہ کافی مدت بعد جب میری اہلیہ نے اسے دیکھا تو وہ اسی طرح تھا پھر اس کے دیکھنے کے ہفتہ بھر میں ختم ہو گیا۔

وفات شریف

آپ کی کرامات کے بیان میں دفاتر چاہئیں اس لئے ہم بیان کو مختصر کرتے ہوئے آپ کی وفات کے حالات بیان کرتے ہیں۔ شیخ ابو القاسم دلف بن احمد بن محمد بغدادی حریمی بیان فرماتے ہیں کہ آپ رمضان ۵۶۰ھ میں بیمار ہوئے۔جب دو شنبہ کو انیس تاریخ ہوئی ہم آپ کے پاس تھے اس دن شیخ علی ابن ابی نصر الھیتی ، شیخ نجیب الدین سہروردی، شیخ ابو الحسن جوسقی اور قاضی ابو العلی محمد بن محمد بناء البراء بھی حاضر خدمت تھے۔ایک باوقار شخص آپ کی خدمت میں آیا اور کہا۔"اے اللہ کے ولی السلام علیکم ، میں ماہ رمضان ہوں ، میں آپ سے معافی چاہتا ہوں جو آپ کے لئے مجھ میں مقدر کیا

Marfat.com

گیا ہے۔آپ سے جدا ہو رہا ہوں یہ میری آپ سے آخری ملاقات ہے"۔آپ نے پھر آنے والے رمضان کو نہ پایا اور ربیع الآخر ۵٦١ھ میں وصال فرمایا۔ کسی نے ایک ہی شعر میں آپ کی تاریخ ولادت اور وفات و مقدار عمر بڑی خوبی سے بیان کی ہے۔

ان باز الله سلطان الرجال

جاء فی عشق ومات فی کمال

بے شک اللہ کا شاہین، مردوں کا بادشاہ، عشق آیا اور کمال میں وفات پائی۔لفظ عشق کا عدد چار سو ستر ہیں جو آپ کی تاریخ ولادت ہے اور کلمہ کمال کے عدد اکانوے ہیں جو مقدار عمر شریف ہے۔جب کلمہ عشق کو کلمہ کمال کے ساتھ ملادیں تو کل پانچ سو اکسٹھ ہوتے ہیں جو آپ کی تاریخ وفات ہے۔

آپؒ کا حلیہ

گندم گوں، لاغر جسم، میانہ قد، سینہ کشادہ، ڈاڑھی لمبی چوڑی، ہر دو ابرو متصل، آنکھیں سیاہ، آواز بلند، روش نیک، قدر بلند، علم کامل۔

(بہجہ۔صفحہ ۹۰)

Marfat.com

آپؒ کی اولاد

آپ کے صاحبزادے عبد الرزاق فرماتے ہیں کہ میرے والد بزرگوار کے ہاں انچاس بچے ہوئے۔ جن میں بیس لڑکے تھے اور باقی لڑکیاں۔

(فوت الوفیات ثانی۔ صفحہ ۳)

آپ کی اولادِ نرینہ میں سے مشہور کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نام	پیدائش	وفات	جائے دفن
شیخ عبدالوہاب	شعبان ۵۲۳ھ	۲۵ شوال ۵۹۳ھ	بغداد
شیخ عیسیٰ	// //	۱۲ رمضان ۵۷۳ھ	مصر
شیخ عبدالعزیز	شوال ۵۳۲ھ	۱۸ ربیع الاول ۵۷۳ھ	جبال
شیخ عبدالجبار	// //	۱۹ ذوالحجہ ۵۷۵ھ	بغداد
شیخ عبدالرزاق	۱۸ ذی قعد ۵۲۰ھ	۶ شوال ۶۰۳ھ	بغداد
شیخ محمد	// //	۲۵ ذی قعد ۶۰۰ھ	بغداد
شیخ عبداللہ	۵۰۸ھ	۱۷ صفر ۵۸۹ھ	بغداد
شیخ یحییٰ	۵۵۵ھ	۶۶۰ھ	بغداد
شیخ موسیٰ	ربیع الاول ۵۳۹ھ	جمادی الآخر ۶۱۵ھ	قاسون
شیخ ابراہیم	// //	۵۹۳ھ	واسط

اولاد کے مکمل حالات کے لئے مفصل کتب کا مطالعہ کیا جائے

Marfat.com

یہاں صرف مختصر ذکر کیا گیا ہے۔

تصانیف وضروری ارشادات

آپ کی تصانیف غنیۃ الطالبین، فتوح الغیب، فتح ربانی، جلاء الخاطر فی الباطن والظاہر، یواقیت الحکم وغیرہ ہیں۔

آپ کے ارشادات کا مجمل ذکر کر دیا جاتا ہے۔

آپ اپنے صاحبزادے کے لئے فرماتے ہیں، میں تجھے امور ذیل کی وصیت کرتا ہوں۔

☆ اللہ کا تقویٰ (ڈر) اور اس کی فرمانبرداری، شریعت کی پابندی، سینہ کی صفائی (حسد کسی کے ساتھ نہ ہو)، نفس کی جوانمردی، چہرے کی بشاشت، سخاوت، خلق کو ایذا نہ دینا، اس کی ایذا برداشت کرنا، پیروں، درویشوں، علماء کی حرمت کا خیال رکھنا، مریدوں کو آسانی کی تلقین کرنا۔

☆ تصوف آٹھ خصلتوں پر مبنی ہے۔

حضرت ابراہیمؑ کی سخاوت، حضرت اسحاقؑ کی رضا، حضرت ایوبؑ

Marfat.com

کا صبر، حضرت ذکریاؑ کی مناجات، حضرت یحییٰؑ کا تجرد، حضرت موسیٰؑ کا صوف (کپڑے)، حضرت عیسیٰؑ کی سیاحت، حضرت محمد ﷺ کا فقر۔

(فتوح الغیب۔ مقالہ نمبر ۷۵)

☆ ترتیب اشغال کا فرمان

مومن کو چاہیئے کہ پہلے فرائض کی ادائیگی کرے، پھر سنت، پھر نفل۔ جب تک فرائض سے فارغ نہ ہو، سنتوں میں مشغول ہونا اور اسی طرح جب تک سنتوں میں ہو، نوافل میں مشغول ہونا جہالت و رعونت ہے، ایسی عبادت قابل قبول نہیں۔

☆ عمل و نیت

شیخ سے پوچھا گیا کہ شیطان نے انا کہا تو وہ ملعون ہو گیا اور منصور حلاج نے انا کہا تو مقرب کیا گیا۔ اس کی وجہ کیا؟ آپ نے فرمایا ''منصور کا مقصد انا سے فناء تھا اور شیطان کا مقصد بقاء۔ اس لئے وہ مردود ہوا۔ یہ نیت کا فتور ہے۔

☆ حضرت غوث کا ایک شعر اور اس کی تشریح

Marfat.com

افلت شموس الاولین و شمنا

ابدا علی افق العلیٰ لا تغرب

(پہلے ولیوں کے سورج غروب ہو گئے اور ہمارا آفتاب ولایت کی
ریوں کے افق پر کبھی غروب نہ گا۔)

حضرت مجدد الف ثانیؒ نے اپنے مکتوب نمبر ۱۲۳۔ دفتر سوم میں
ل کی تشریح کی ہے۔ ہم مصنف کے حالات کو اس شعر کی تشریح پر ختم
اتے ہوئے حضرت مجددؒ کے فیوضات سامنے لا کر برکات کا حصول چاہتے
ں۔

آپ فرماتے ہیں:

" وہ راستہ جو قرب ولایت سے تعلق رکھتا ہے مثلاً اقطاب، اوتاد،
لاء، نجباء اور عام اولیا اللہ اس ہی قرب ولایت سے واصل بخدا ہیں اور
وک کا راستہ یہی راستہ ہے۔ بلکہ جذبہ متعارف بھی اسی میں داخل ہے۔
راستہ میں توسط و حیلولت خواہ مخواہ ہوتی۔ اس راستہ کے سر خیل حضرت
ؓ ہیں۔ یہ منصب عظیم آپ سے تعلق رکھتا ہے۔ اس مقام میں حضرت
اکرم ﷺ کے دونوں پاؤں آپ کے سر پر ہیں۔ حضرت فاطمہؓ و حضرت
نین بھی آپ کے ساتھ اس مقام میں شریک ہیں۔ حضرت علیؓ کا وقت

Marfat.com

پورا ہوا تو یہ منصب حضرت حسنین کو ملا اور انہیں سپرد ہوا۔ اس طرح یہ منصب بارہ اماموں سے ہوتا ہوا حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کو ملا۔ حضرت شیخ اور آئمہ اثنا عشرہ میں کوئی دوسری شخصیت درمیان میں نظر نہیں آتی۔ اس لئے جو بھی قطب اوتاد وغیرہ ہیں سب کو آپ کے توسط سے فیض پہنچتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ نے متذکرۃالصدر شعر فرمایا۔ یہ عاجز بھی ایک شعر پر ختم کرتا ہے۔

شعر

غوث اعظم بمن بے سر و سامان مددے
قبلۂ دین مددے کعبۂ ایمان مددے

عاجز قاضی محمد حمید فضلی
خانقاہ فضلیہ شیر گڑھ (سابق ریاست امب)
تحصیل و ضلع مانسہرہ

Marfat.com

مکتوب اول

اے عزیز! سینہ طلب خود یکی در بوتۂ والذین جاهدوا فینا
باتش ویحذرکم الله نفسه بگداز وخالص کن تاشایان مہر لنهدینهم
سبلنا گردد ودر بازار ان الله اشترىٰ من المؤمنین انفسهم واموالهم
ان لهم الجنة اور ارزشی باشد وبدان سرمایہ توانی کہ بضاعت دین خالص الا
لله الدین الخالص حاصل کنی وشاید رمزی اسرار والمخلصون علی
خطر عظیم بخشایند واز لوامع انوار افمن شرح الله صدره للاسلام فهو
علی نور من ربه شعائی بر تو تابد واز ندای داعی ادعونی استجب لکم
عشہ در دل تو پید آید واز حضیض قل متاع الدنیا قلیل پای ہمت بیرون نہی
از اوج والآخرة خیر لمن اتقیٰ عبور کنی واز نسیم نحن اقرب الیه من
حبل الورید بوی در مشام جان تو رسد وشجرہ قل ازان در اہتزاز آید واز باد
خزان قل الله ثم ذرهم در بوستان تجرید فلا تدع مع الله الهاً اخر بی
برگ شوی ورياح فصل بہار ان الذين سبقت لهم منا الحسنیٰ در وزیدن
آید و سحاب ان الله یجتبی الیه من یشاء از ثقائیل فصل باریدن گیر
و واراضی ریاض قلوب از نباتات وعلمناه من لدنا علما سرسبز

Marfat.com

شودواشجار بساتین از اثمار ان رحمته الله قریب من المحسنین بارآور
گرددوعیون وصول از سرچشمۂ عنیاً یشرب بها المقربون درواد یٔ سرور
درآید وبشر اقبال ذلك فضل الله یوتیه من یشاء بشارت فیض وارساند
الا تخافوا اولا تحزنوا بالجنة التی کنتم توعدون ورضوان جنات
نعیم رضی اللہ عنہ ندادردہد کلواواشربوا هنیئا بما کنتم تعلمون
والسلام۔

Marfat.com

مکتوب اول

انا و خود پسندی کی مذمت

اے عزیز! اپنی طلب کے سینہ کو والذین جاھدوا فینا (۱) کی کٹھالی میں ایک دفعہ ڈال اور۔ یحذر کم اللہ نفسہ (۲) کی آگ سے گذار اور اس کو خالص بنا تاکہ تو۔ لنھد ینھم سبلنا (۳) کہ مہر کے قابل ہو جائے اور۔ ان اللہ شتریٰ من المؤمنین (۴) کے بازار کے لائق بن جائے اور اس سرمایہ سے تو دین خالص۔ الا للہ الدین الخالص (۵) حاصل کر سکے اور شاید تیرے لئے۔ والمخلصون علی خطر عظیم

۱: جو لوگ ہماری طلب میں مجاہدہ کرتے ہیں۔ (سورۃ عنکبوت۔ پ ۲۱)

۲: اللہ تعالیٰ تم کو اپنی ذات سے ڈراتا ہے۔ (سورۃ آل عمران۔ پ ۳)

۳: ہم ان کو اپنی طرف پہنچنے والے راستوں کی ہدایت دیتے ہیں۔ (سورۃ عنکبوب۔ پ ۲۱)

۴: اللہ تعالیٰ نے مومنوں سے ان کی جانیں خریدی ہیں۔ (سورۃ توبہ۔ پ ۱۱)

۵: اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہے دین خالص۔ (سورۃ زمر۔ پ ۲۳)

Marfat.com

(۶) کے اسرار سے کوئی ایک رمز کھول دیں اور۔ افمن شرح الله صدره للاسلام فهو علیٰ نور من ربه (۷) کے انوار کی چمک تجھ پر پڑ جائے اور ۔ ادعونی استجب لکم (۸) کے پکارنے والے کی آواز سے تیرے دل میں شوق پیدا ہو جائے اور تو۔ قل متاع الدنیا قلیل (۹) کی ذلت سے ہمت کے پاؤں کے ذریعہ باہر قدم رکھدے اور۔ والآخرة خیر لمن اتقیٰ (۱۰) کی بلندیوں کو عبور کر سکے اور۔ نحن اقرب الیه من حبل الورید (۱۱) کی خوشبو سے تیری مشام جاں معطر ہو اور تیرے دل کا پوداس سے حرکت میں آجائے اور۔ فلا تدع مع الله الها آخر (۱۳) تجھ سے ماسویٰ کے پتے جھڑ جاویں اور۔ الذین سبقت لهم من الحسنیٰ (۱۴) کی

---

۶ : مخلص لوگ ایک بہت بڑے خطرے میں ہوتے ہیں۔ (مقولہ صوفیاء)

۷ : جس کا سینہ اللہ تعالیٰ اسلام کے لئے کھول دے پس وہ اپنے اللہ کی طرف سے نور پر ہے ۔ (سورۃ زمر۔ پ ۲۳)

۸ : مجھے پکارو میں تمہاری دعا کو قبولیت بخشوں گا۔ (سورۃ مومن۔ پ ۲۴)

۹ : کہہ دے کہ دنیا کے سامان تھوڑے ہیں۔ (سورۃ نساء۔ پ ۵)

۱۰ : آخرت اس کی بہتر ہے جو تقویٰ اختیار کرے۔ (سورۃ نساء۔ پ ۵)

۱۱ : اس اس کی شاہ رگ سے قریب ہیں۔ (سورۃ ق۔ پ ۲۶)

۱۲ : اللہ کی یاد میں ان کو چھوڑ دے۔ (سورۃ انعام۔ پ ۷)

۱۳ : تو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے خدا کو نہ پکار۔ (سورۃ عنکبوت۔ پ ۲۰)

۱۴ : وہ لوگ جن کے لئے ہم نے بہتری کا فیصلہ کیا ہے۔ (سورۃ انبیاء۔ پ ۱۷)

Marfat.com

بہار والی ہوائیں چلنا شروع ہو جائیں اور۔ الله یحتبی الیه من یشاء (۱۵) بادل فضل کے شیشوں سے برسنے شروع ہو جائیں، جس سے دلوں کی سرزمین میں۔ علمناہ من لدنا علما (۱۶) کا سبزہ اگ جاوے اور وہ سرسبز ہو جائیں اور اسی طرح دلوں کے باغ کے درخت۔ ان رحمته الله قریب من المحسنین (۱۷) کے پھلوں سے بارآور ہو جائیں اور۔ عینا یشرب بها المقربون (۱۸) وصول کے چشمے سرور کی وادی میں بہنے لگیں اور۔ ذالك فضل الله یؤتیه من یشاء (۱۹) کے اقبال کی بشارت دینے والا۔ لا تخافوا ولا تحزنوا و ابشرو بالجنة التی کنتم تو عدون (۲۰) کے فیض کی بشارت دے اور۔ جنات نعیم (۲۱) کا "فرشتہ

۱۵: اللہ تعالیٰ اپنے لئے جسے چاہے چن لیتا ہے۔ (سورہ شوریٰ۔ پ ۲۵)

۱۶: ہم نے اسے اپنا علم لدنی دیا تھا۔ (سورۃ کہف۔ پ ۱۶)

۱۷: اللہ تعالیٰ کی رحمت محسنوں کے قریب ہے۔ (سورۃ اعراف۔ پ ۸)

۱۸: اس چشمہ سے مقرب لوگ پیتے ہیں۔ (سورۃ تطفیف۔ پ ۳۰)

۱۹: یہ اللہ تعالیٰ کا فضل جس سے کسی کو نوازدے۔ (سورۃ جمعہ۔ پ ۲۸)

۲۰: نہ ڈرو نہ غم کرو، تمہیں خوشخبری ہے اس جنت کی جس کا وعدہ تمہارے ساتھ کیا گیا ہے۔
(سورۃ حم السجدہ۔ پ ۲۴)

۲۱: جنت کی نعمتوں۔ (سورۃ واقعہ۔ پ ۲۷)

Marfat.com

رضوان"۔رضی اللہ عنھم (۲۲) کی آواز دے اور پھر۔ کلو ا واشربوا هنیئا بما کنتم تعلمون ۔(۲۳)۔کا معاملہ ہو۔

والسلام

۲۲: اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہوا۔ (سورۃ حشر۔پ۲۸)

۲۳: کھاؤ پیو خوشی سے، یہ تمہارے عمل کی جزا ہے۔ (سورۃ طور۔پ۲۷)

☆☆☆☆

Marfat.com

مکتوب دوم

اے عزیز ابترس ازان روز کہ یوم یفر المرء من اخیه وامه
ابیه وصاحبته وبنیه محاسبہ وان تبدوا ما فی انفسکم اوتخفوه
یحاسبکم به الله اندیشہ کن وچون اولئك کالانعام بحظوظ نفسانی
مشغول مباش وسر در مراقبہ فاذکرونی اذکر کم فروبرودیدہ در مشاہدہ
وجوه یومئذ ناضرة الی ربه ناظرة بکشاونظارہ کن واز نعیم ولکم فیها ما
تشتهی انفسکم ولکم فیها ما تدعون یادآور تا ندای داعی الله یدعو
الی دار السلام در گوش ہوش تو افتد واز خوابگاہ غفلت انما الحیوة الدنیا
لعب ولهو بیدار گردی ودر طلب درجات والسابقون السابقون اولئك
المقربون فی جنات النعیم از سر قدم سازی ومرکب ہمت از جان ودل
در تازی تا مبشر الطاف الله لطیف بعباده باہزار ان اطباق ندای لهم
البشریٰ ترا در پیش آید وعساکر امداد ولله جنود السموٰت والارض
ہمراہ تو شود وبر لشکر اعدا ان الشیطان للانسان عدو مبین فیروز آئی واز دام
ہوای نفس ان النفس لامارة بالسوء خلاص یابی ولوح دل را از لطائف
اسرار اتقوا الله یعلمکم مرقوم گردانی ومرغ دل از خطائر قدس قدیم یاد

Marfat.com

آوردودر فضای سلوک فاسلكي سبل ربك ذللا بجناح میثاق در پرواز آید واز ثمار انس در بساتین کلے من كل الثمرات محظوظ گردد وآئینہ سر از لوامع انوار تجلیات ہم صفت نور گردد کہ سر تولج الليل فى النهار مکشوف شود در روضہ ضمیر تواز امطار مراغم وانزلنا من السماء ماء فانبتنا به جنات و حب الحصيد سر سبز ہمچو باغ ارم گردد ور موز واحيينا به بلدة ميتا مر ترا فہم شود واستار فكشفنا عنك غطائك فبصرك اليوم الحديد از پیش تو بر درا ندو تو در مشاہدہ کمال اور فرمانی گاہی در دریای بی نیازی ان الله لغنى عن العالمين فرو شوی واز سموم مہیب افامنوا مكر الله در گرداب سر گردانی فرمانی وگاہی از نسیم لطف ولا تيأ سوا من روح الله در گلشن تمجید چون عندلیب از شوق در ترنم آئی واز غلبات وجد نغمہ انی لا جد ريح يوسف بر کشی وحساد بزبان ملامت پیش آیند وگویند تالله انك لفى ضلالك القديم وچون تاثیر والقیٰه على وجهه فارتد بصيرا ظاہر گردد ہمہ اخوان باہزاران نیاز وعجز درخواست کنند کہ استغفرلنا ذنوبنا ان كنا خاطئين واز سر صدق بر خوانند کہ لقد اثرك الله علينا وتو در مقام مناجات آئی وبزبان حال گوئی کہ رب قد اٰتيتنى من الملك وعلمتنى من تاويل الاحاديث فاطر السمٰوات والارض انت ولى فى الدنيا والاٰخرة توفنى مسلماً والحقنى بالصالحين والسلام .

Marfat.com

مکتوب دوم

قیامت کے محاسبہ میں

اے عزیز! اس دن سے ڈر یوم یفرا لمرء من اخیه وامه وابیه وصاجبته وبینه ۔(۱) اور ان تبدواما فی انفسکم اوتخفوه یحاسبکم به الله ۔(۲) کے محاب کااندیشہ رکھ اولئك کا لا نعام (۳) کی طرح اپنے نفسانی لذتوں کے شغل میں مت رہ فاذ کر ونی اذکر کم (۴) کے خیال میں سر جھکاووجوه یومئذ ناضرة الی ربها نا ظرة(۵) کے مشاہدے میں آنکھیں کھولو اور دیکھو ولکم ماتشتهی

۱: جس دن انسان اپنے بھائی، ماں، باپ، بیوی بچوں سے بھاگے گا۔ (سورۃ عبس۔ پ ۳۰)

۲: جو کچھ تمہارے نفسوں میں ہے، ظاہر کردیا چھپاؤ۔ اللہ تم سے حساب کرے گا۔ (سورۃ بقر۔ پ ۳)

۳: یہ جانور کی مانند ہیں۔ (سورۃ اعراف۔ پ ۹)

۴: مجھے یاد کرو، میں تمہیں یاد کروں گا۔ (سورۃ بقر۔ پ ۲)

۵: ان کے چہرے آج کے دن تروتازہ ہوں اوراپنے رب کو دیکھیں گے۔ (سورۃ قیامہ۔ پ ۲۹)

Marfat.com

انفسکم ولکم فیها ماتدعون(۶) کی نعمتوں کو یاد کرو تا کہ واللہ یدعوا الی دار السلام (۷) کی آواز تیرے ہوش کے میں کانوں پڑے اور انماالحیوۃ الدنیا لعب ولھو " کے خواب غفلت سے بیدار ہو جائے اور السّابقون اولئك المقربون فی جنات النعیم (۹) کی طلب درجات میں اپنے سر سے قدم کا کام لیکر ہمت کے گھوڑے کو جان و دل سے اس طلب میں دوڑائے اور۔ اللہ لطیف بعبادہ(۱۰) کی خوشخبری دینے والا لھم البشری (۱۱) کی لطف کی خوش خبری کی آواز سے تیرے سامنے آئے اور۔ وللہ جنودالسموات والارض (۱۲)امداد کے لشکر تیرے ساتھ ہوں اور دشمن کے لشکر ان الشیطان للانسان عدومبین

۶: تمہارے لئے جو کچھ تمہارے نفس چاہیں اور جو کچھ مطالبہ کرو گے، جنت میں ہوگا۔ (سورۃ حم سجدہ۔ پ ۲۴)

۷: اللہ تعالیٰ تم کو سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے۔ (سورۃ یونس۔ پ ۱۱)

۸: دنیا کی زندگی کھیل کود ہے۔ (سورۃ حدید۔ پ ۲۷)

۹: جو لوگ ایمان کے لحاظ سے پہلے ہیں وہی مقرب ہیں اور جنت کی نعمتوں میں ہوں گے۔ (سورۃ واقعہ۔ پ ۲۷)

۱۰: اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر مہربان ہے۔ (سورۃ شوریٰ۔ پ ۲۵)

۱۱: ان کے لئے خوشخبری ہے۔ (سورۃ زمر۔ پ ۲۴)

۱۲: اللہ کے لئے زمین و آسمان کے لشکر ہیں۔ (سورۃ فتح۔ پ ۲۶)

Marfat.com

۔(۱۳) پر فتح پالے ۔ خواہشات کے پنجرے سے ان النفس لامارۃ بالسوء(۱۴) خلاصی پالے اور اپنے دل کی تختی پر اتقوالله ویعلمکم الله (۱۵) کے اسرار ولطائف لکھ سکے تاکہ تیرے دل کا مرغ قدس کے قدیم محلات کو یاد کر کے فضائے سلوک میں فاسلکی سبل ربلک ذللا(۱۶) یثاق کے پروں سے اڑے اور تو محبت وانس کے پھلوں سے کلی من کل الثمرات۔(۱۷) کے ناغوں میں محظوظ ہو۔ تیرے باطن کا آئینہ انوار تجلیات کی چمک سے نور کا سا ہم صفت ہو جائے اور تولج اللیل فی النھار (۱۸) کا راز اس پر کھل جائے اور تیرے ضمیر کا باغیچہ۔ انزلنا من السماء ماء فانبتنا به جنت و حب الحصید (۱۹) باغ ارم کی طرح ہر جگہ پہنچنے والی، ہر جگہ برسنے والی بارش سے سر سبز ہو جائے اور تجھے۔ واحینا

۱۳: شیطان انسان کا واضح دشمن ہے۔ (سورۃ یوسف۔ پ ۱۲)

۱۴: نفس برائیوں پر اکساتا ہے۔ (سورۃ یوسف۔ پ ۱۲)

۱۵: اللہ تعالیٰ سے ڈرو! وہ تمہیں تعلیم دیتا ہے۔ (سورۃ بقر۔ پ ۳)

۱۶: اپنے رب کے راستے میں سر جھکا کر چل۔ (سورۃ نحل۔ پ ۱۴)

۱۷: ہر قسم کے پھلوں سے کھاؤ۔ (سورۃ نحل۔ پ ۱۴)

۱۸: رات کو دن میں داخل کرتا۔ (سورۃ آل عمران۔ پ ۳)

۱۹: ہم نے آسمان سے برکت والا پانی نازل کیا اور اس سے باغ اور فصلوں کے دانے اگائے۔ (سورۃ ق۔ پ ۲۶)

Marfat.com

به بلدة ميتا (۲۰) کے رموز واسرار سمجھ آئیں۔ فكشفنا عنك غطائك فبصرك اليوم حديد (۲۱) کے پردے تیرے آگے سے اٹھادیئے جائیں تا کہ تو اس مشاہدہ جمال میں پڑا رہے اور کبھی تو بے نیازی کے دریا میں۔ ان الله لغنى عن العالمين (۲۲) نیچے چلا جائے اور۔ افأ منو مكر الله (۲۳) کی گرم ہواؤں کے چلنے کی سرگردانی کے چکر سے عاجز ہو جائے اور کبھی۔ لاتيأسوا من روح الله (۲۴) کی نسیم لطف سے عزت کے باغ کے بلبل کی مانند شوق میں گنگنائے اور انی لاجد ريح يوسف (۲۵) کے غلبہ وجد میں نغمہ زن ہو اور حساد کی زبان طعن سے جو سامنے آکر کہیں۔ تاالله انك لفى ضلالك القديم (۲۶) اور جب تاثیر۔ فالقاه على

۲۰: ہم نے اس بارش سے مردہ بستیاں زندہ کیں۔ (سورۃ ق۔ پ ۲۶)

۲۱: ہم نے تیری آنکھوں سے پردے اٹھائے، تیری آنکھیں آج تیز ہیں۔ (سورۃ ق۔ پ ۲۶)

۲۲: اللہ تعالیٰ تمام جہانوں سے بے نیاز ہے۔ (سورۃ عنکبوت۔ پ ۲۰)

۲۳: کیا وہ اللہ کی خفیہ پکڑ سے بے نیاز ہو گئے۔ (سورۃ یوسف۔ پ ۱۳)

۲۴: اللہ کی مہربانی سے مایوس نہ ہو۔ (سورۃ یوسف۔ پ ۱۳)

۲۵: مجھے یوسف کی خوشبو آرہی ہے۔ (سورۃ یوسف۔ پ ۱۳)

۲۶: خدا کی قسم تو اپنی پرانی ہٹ پر قائم ہے۔ (سورۃ یوسف پ۔ ۱۳)

Marfat.com

وجهه فارتد بصیرا (۲۷) کی ظاہر ہو گئی تو تو سب بھائیوں سے ہزار عجز و انکسار سے درخواست کرے گا۔ استغفرلنا ذنوبنا انا کنا خاطئین (۲۸) اور صدق و سچائی سے کہے گا۔ لقد آثرك الله علینا (۲۹) اس وقت تو مناجات کے مقام میں آجائے گا اور زبان حال سے کہے گا۔ رب قد آتینی من الملك وعلمتنی من تأویل الاحادیث فاطر السمٰوٰت والارض انت ولی فی الدنیا والاخرة توفنی مسلما والحقنی بالصالحین (۳۰)۔

والسلام

---

۲۷ : اس کے منہ پر یوسف کی قمیص رکھی تو وہ بینا ہو گیا۔ (سورۃ یوسف۔ پ ۱۳)

۲۸ : ہمارے گناہ معاف کر دے ہم خطاکار تھے۔ (سورۃ یوسف۔ پ ۱۳)

۲۹ : اللہ تعالیٰ نے تجھے ہم پر برتری بخشی۔ (سورۃ یوسف۔ پ ۱۳)

۳۰ : اے خدا تو نے مجھے بادشاہی بخشی اور خواب کے علم سے نوازا۔ تو زمین و آسمان کا پیدا کرنے والا ہے، دنیا و آخرت میں میرا ولی ہے۔ مجھے مسلمان مار (فوت کر) اور صالح لوگوں سے قیامت کے وقت ملا۔ (سورۃ یوسف۔ پ ۱۳)

Marfat.com

مکتوب سوم

اے عزیز! پیش ازیں تغافل کردن وبحیات مغرور شدن نہ دلیل سعادت بود مگر خطاب ارضیتم بالحیوة الدنیا من الاٰخرة بگوش جان تو رسیده است واز وعید ومن کان فی هذه اعمیٰ فهو فی الاٰخرة واضل سبیلا ہیچ خوف نداری واز تہدید اقترب للناس حسابهم وهم فی غفلة معرضون ہیچ اندیشہ نمیکنی واز توبیخ من کان یرید حرث الدنیا نؤتیه منها وما له فی الاٰخرة من نصیب ہیچ یاد نمی آری واز تنبیہہ فاما من طغیٰ واثر الحیوة الدنیا فان الجحیم فی الماویٰ ہیچ انتباہ نمیگیری تاچند در تیہہ غفلت سرگردان و دربیدای شہوت بی سامان باشی یکی در صومعہ توبوا الی الله در شوو در محراب وانیبوا الی ربکم توجہ بروبہ بیان صدق واخلاص برخوان انی وجهت وجهی للذی فطر السمٰوات والارض حنیفاً تانفائس اسرار وهو الذی یقبل التوبة عن عباده ویعفوا عن السئیات از خزاین الطاف ان الله غفور رحیم بر تو مکشوف شود وپیک عنایت بشارت چنیں رساند ان الله یحب التوابین ویحب المتطهرین وبمدارج معارج تعز من تشاء عروج بخشد ومنادے اقبال بزبان حال ندا کند کہ ان الذین قالوا ربنا ثم استقاموا فلا خوف علیهم ولا هم یحزنون والسلام.

Marfat.com

مکتوب سوم

غفلت سے بیداری میں

اے عزیز! زیادہ غافل رہنا اور دیناوی زندگی پر مغرور ہونا نیک بختی کی
ں نہیں ہوتی۔ کیا تمہارے کانوں نے ارضیتم بالحیوۃ الدنیا من الاخر
)کا خطاب نہیں سنا اور من کان فی ھذہ اعمیٰ وھو فی الاٰخرۃ اعمیٰ
ضل سبیلا (۲) کی وعید سے تجھے ڈر نہیں لگتا اور اقترب للناس حسابھم و
فی غفلته معرضون (۳) کی جھڑکی سے تجھے خوف نہیں اور من کان
دحرث الدینانؤته منھاوماله فی الآخرة من نصیب

کیا تم آخرت کو چھوڑ کر دنیا کی زندگی پر راضی ہو گئے ہو۔ (سورۃ توبہ۔ پ ۱۱)
جو اس دنیا میں اندھا ہوگا وہ آخرت میں بھی اندھا ہوگا۔
(سورۃ بنی اسرائیل۔ پ ۱۵)
: لوگوں کے حساب کا وقت قریب ہو گیا ہے اور وہ غفلت کی وجہ سے منہ موڑے
ئے ہیں۔ (سورۃ انبیاء۔ ۱۷)

Marfat.com

(۴) کی سرزنش تجھے کچھ یاد نہیں اور۔ اما من طغیٰ و آثر الحیٰوۃ الد
فان الجحیم ھی الماوٰی (۵) کی تنبیہہ سے تو کوئی خبر نہیں رکھتا۔ کر
تک تو غفلت کے بیابانوں اور شہوت کے میدانوں میں سرگرداں و
سروسامان رہے گا۔ تو بو ا الی اللہ (۶) کی عبادت گاہ میں آ اور۔ انیبوا ال
ربکم (۷) کے محراب میں خیال رکھ اور صدق و اخلاص کی زبان سے ا
انی وجھت وجھی للذی فطر السموات والارض حنیفا (۱
پڑھ، تاکہ ھو الذی یقبل التوبۃ عن عبادہٖ ویعفو عن السیئات (ا
کی مہربانیوں کی لطافتیں تجھ پر منکشف ہوں اور تجھے۔ ان اللہ یحب
التوابین ویحب المتطھرین (۱۰) کے پیغام عنائت کی بشارت پہنچائے

---

۴ : جو دنیاوی کھیتی کا ارادہ رکھے۔ ہم اس کو دے دیتے ہیں، لیکن آخرت میں سے اس کا کچھ ح
نہیں۔ (سورۃ شوریٰ۔ پ ۲۵)

۵ : جس نے سرکشی کی اور دنیا کی زندگی کو ترجیح دی، اس کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ (سورۃ نازعات۔ پ ۳۰

۶ : اللہ کی طرف رجوع کرو۔ (سورۃ نور۔ پ ۱۸)

۷ : اللہ کی طرف مائل ہو۔ (سورۃ زمر۔ پ ۲۴)

۸ : میں نے کلی طور پر اپنی توجہ اس ذات کی طرف کر دی ہے جو زمین و آسمان کا پیدا کرنے والا ہے۔
(سورۃ انعام۔ پ ۷)

۹ : اللہ تعالیٰ وہ ذات ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور گناہوں کو معاف کرتا ہے۔ (سورۃ شوریٰ۔ پ ۲۵)

۱۰ : اللہ توبہ کرنے والوں کو پسند کرتا ہے اور پاکی والوں کو بھی۔ (سورۃ بقرہ۔ پ ۲)

Marfat.com

ے۔ تعز من تشاء (١١) کے مدارج کا عروج بخشے اور نیک بختی کا
زبان حال سے آواز دے۔ ان الذین قالو ا ربنا اللہ ثم استقاموا
وف علیهم ولا هم یحزنون (١٢)۔

والسلام

ے تو عزت دے۔ (سورۂ آل عمران۔ پ ٣)

لوگ کہتے ہیں کہ ہمارا رب اللہ ہے پھر اس پر استقامت رکھتے ہیں ان کو نہ تو کوئی خوف ہے اور
ں غم کریں۔ (سورۂ احقاف۔ پ ٢٦)

Marfat.com

مکتوب چہارم

اے عزیز! چوں شموس معارف از مطالع سموات سرایر طلوع کند
واراضے قلوب بنوراہتدامنور گردد کہ اشرقت الارض بنور ربھا وغطای ظلام
خیالیہ از پیش بصائر عقول مرتفع شود کہ فکشفنا عنك غطائك نواظر افہام
مشاہدہ لوامع انوار قدس از حیرت چشم باز ماند و خواطر افکار از مکاشفہ عجائب اسرار
عالم ملکوت در تعجب شود و ہیجان عشق اور ابوادی طلب سرگردان کند غلبات شوق
در مواطن قرب انس بخشد و منادی ان اللہ لذو فضل علی الناس نداکند وھو
معکم این ما کنتم چون بر نکتہ سر معیت مطلع گردد ہستی خود راگم کند ولا
تجعلوا مع اللہ الھا اخر ودر دریای نیستی لیس لك من الامر شی فرو شود تا
گوہر امید را بچنگ آرد وا امواج عزت اور ادر محیط عظمت دراندازد چون خواہد کہ بر
کنارہ آید در گرداب حیرت افتد وبگوید رب انی ظلمت نفسی فاغفرلی مراکب
امداد از الطاف وحملنا ھم فی البر والبحر در رسد واور ابساحل لطف نصیب
برحمتنا من نشاء فرود آرد مفاتیح خزاین اسرار واللہ بکل شیء محیط بدو سپارند
وبر موز واشارات وان الی ربك المنتھی اطلاع بخشد پس فاوحی الی عبدہ
ما اوحی چہ باشد ولقد رای من ایات ربہ الکبریٰ چہ معنی دارد۔

Marfat.com

مکتوب چہارم

دل کی نورانیت کے نتائج میں

اے عزیز! معرفتوں کے سورج رازوں کے آسمانوں کے مطالعے (سورج نکلنے کی جگہوں) سے طلوع ہوتے (نکلتے) ہیں اور دلوں کی زمین ہدایت کے نور سے منور ہو جاتی ہے، کیونکہ۔ واشرفت الارض بنور بها (۱) آیا ہے اور پردہ خیال کی ظلمتیں عقل کی آنکھوں کے سامنے سے چھٹ جاتی ہیں فکشفنا عنك غطاء ك (۲) تو سمجھ کی آنکھیں نور قدس کی چمک کے مشاہدہ سے حیرت کی وجہ سے عاجز ہوتی ہیں اور افکار کے دل عالم ملکوت کے عجائب کے مکاشفہ سے تعجب میں پڑ جاتے ہیں اور عشق کی کشمکش اسے طلب کی وادی میں شوریدہ سر کر دیتی ہے اور شوق کے غلبے قرب کے مواطن میں اسے انس بخش دیتے ہیں۔ان اللہ لذو فضل علی الناس

۱: اور زمین اللہ کے نور سے روشن ہو گئی۔ (سورۃ زمر۔ پ ۲۴)

۲: ہم نے تیرے پردے کھول دیئے۔ (سورۃ ق پ ۲۶)

Marfat.com

(۳) کا منادی آواز دیتا ہے اور **وھو معکم اینما کنتم** (۴) کے راز معیت کے نکتہ سے مطلع ہو جاتا ہے اور۔ **فلا تجعلوا مع اللہ الھا اخر** (۵) میں اپنی ہستی گم کر دیتا ہے اور۔ **لیس لک من الامر** (۶) کے دریائے نیستی میں ڈوب جاتا ہے تاکہ امید کا گوہر اس کے ہاتھ لگے اور عزت کی موجیں اسے عظمت کے محیط (دریا) میں پھینک دیں۔ جب وہ کنارے پر آنا چاہے تو گرداب حیرت میں ڈوب جائے اور کہے۔ **رب انی ظلمت لفسی فاغفرلی** (۷) پھر اس کی مہربانی سے امداد کی سواری۔ **وحملنا ھم فی البر والبحر** (۸) اسے مل جائے جو اسے ساحل لطف **نصیب برحمتنا من نشاء** (۹) پر اتار دے اور **کان اللہ بکل شیء محیطا** (۱۰) کے

---

۳ : اللہ لوگوں پر فضل والا ہے۔ (سورۃ مومن۔ پ ۲۴)

۴ : وہ تمہارے ساتھ ہے جہاں بھی تم ہو۔ (سورۃ حدید۔ پ ۲۷)

۵ : اللہ کے ساتھ کسی دوسرے خدا کو شریک نہ بناؤ۔ (سورۃ ذاریات۔ پ ۲۷)

۶ : تیرا کوئی اختیار نہیں۔ (سورۃ آل عمران۔ پ ۴)

۷ : اے خدا میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا ہے مجھے بخش دے۔ (سورۃ قصص۔ پ ۲۰)

۸ : ہم نے ان کو خشکی و دریا پر سوار کیا۔ (سورۃ بنی اسرائیل۔ پ ۱۵)

۹ : اپنی رحمت سے ہم جسے چاہتے ہیں حصہ دیتے ہیں۔ (سورۃ یوسف۔ پ ۱۳)

۱۰ : اور اللہ ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ (سورۃ نساء۔ پ ۵)

Marfat.com

اسرار کے خزانوں کی کنجیاں اس کے سپرد کردے اور ان الیٰ ربك المنتھیٰ (۱۱) کے اشاروں سے اطلاع دیدیں۔ پھر فاوحیٰ الیٰ عبدہٖ ما اوحیٰ (۱۲) کیا ہوتا ہے اور لقد رای من آیات ربہٖ الکبریٰ (۱۳) کی کیا معنی ہوتے ہیں۔

۱۱: تیرے رب کی طرف ہی پہنچنا ہے۔ (سورۃ نجم۔ پ ۲۷)

۱۲: پس وحی کی اپنے بندے پر جو وحی کرنی چاہی۔ (سورۃ نجم۔ پ ۲۷)

۱۳: تحقیق اس نے اپنے رب کی بڑی نشانیاں دیکھی ہیں۔ (سورۃ نجم۔ پ ۲۷)

Marfat.com

مکتوب پنجم

اے عزیز! از عالم غرور فلا يغرنكم الحيوة الدنيا ولا يغرنكم بالله الغرور عبور کن واز منازل اہل حضور کہ تعرف فی وجوههم نضرة النعيم یادآور تا مگر بوی از نفحات بوستان فروح وريحان وجنة نعيم بمشام جان تو رسد و جرعۂ از جام جہان نمای ويسقون من رحيق مختوم ختامه مسك در کام تو ریزند و دقائق اسرار حقائق جاء الحق من ربك مکشوف بر تو شوند و تو بر بساط تفرید ولا تدع من دون الله ما لا ينفعك ولا يضرك از مسافرانس نحن نقص عليك نباء هم بالحق فسانه وشاهد ومشہود استماع کنی گاہی بامداد نغمات خطاب فبشر عبادی الذين يستمعون القول فيتبعون احسنه از غایت شوق در طرب آئی وگاہی از صدمات سطوت فاستقم كما امرت ومن تاب معك سر در مراقبہ حزن در کنی وگاہی بحبل المتین واعتصموا بحبل الله جميعا چنگ در زنی وگاہی در فتراک وما النصر الا من عند الله درآویزی وگاہی در دریای سنستدرجهم من حيث لا يعلمون فروشوی وگاہی بر ساحل لطف ان الله بكم لرؤف رحيم گذر کنی واز حدائق فمن كان يرجو

Marfat.com

لقاء ربه فليعمل عملا صالحا اثمار بر چینی واز انہار لکل درجات مما عملوا بایدی اخلاص اعتراف نمائی و در طلب صدر ان صلوتی ونسکی ومحیای ومماتی لله رب العٰلمین لا شریك له قرار گیری واز مائدہ نعیم ومن اوفی بعهده من الله فاستبشروا بر خوری واز منادی نداشنوی یا عبادی لا خوف علیکم الیوم ولا انتم تحزنون۔

Marfat.com

مکتوب پنجم

مولا کی طلب میں

اے عزیز! کبھی تو عالم غرور **فلا تغرنکم الحیوٰة الدنیا ولا یغر نکم باللہ الغرور** (۱) کو عبور کر اور اہل حضور کی منزلوں **تعرف فی وجوھھم نضرة النعیم** (۲) کو یاد کر! تاکہ **فروح و ریحان وجنة نعیم** (۳) کے باغ کی خوشبوئیں تیرے مشام جاں کو پہنچیں اور **یسقون من رحیق مختوم** (۴) کے جام جہاں نما سے تیرے حلق میں ایک گھونٹ ڈالیں اور **جاء الحق من ربك** (۵) کے اسرار کی باریکیوں

۱: تمہیں دنیا کی زندگی دھوکا نہ دے اور نہ تم اللہ تعالٰی کے متعلق غلط فہمی میں رہو۔ (سورۃ فاطر۔ پ ۲۲)

۲: تو ان لوگوں کے چہرے کی تازگی سے پہچان لے گا۔ (سورۃ مطففین۔ پ ۳۰)

۳: پس مہک وخوشبو ہوگی اور جنت کی نعمتیں۔ (سورۃ واقعہ۔ پ ۲۷)

۴: وہ مہر لگی ہوئی شربت پئیں گے۔ (سورۃ مطففین۔ پ ۳۰)

۵: تیرے رب کی طرف سے حق آیا۔ (سورۃ یونس۔ پ ۱۱)

Marfat.com

کی حقیقتیں تجھ پر منکشف ہوں اور تو انفرادیت کے فرش پر۔ ولا تدع من دون الله ما لا ينفعك ولا يضرك (٦) انس و محبت کے مسافر سے۔ نحن نقص عليك نبأ هم بالحق (٧) کا فسانہ وشاهد ومشهود (٨) سن سکے اور کبھی خطاب کے نغموں فبشر عبادی الذين يستمعون القول فيتبعون احسنه (٩) سے انتہائی شوق کی بناء پر وجد و طرب میں ا[illegible] ور کبھی سطوت کے صدموں سے۔ فاستقم کما امرت و من [illegible]ب معك (١٠) مراقبہ غم میں اپنا سر جھکا دے اور کبھی۔ واعتصموا بحبل الله جميعا (١١) کی رسی کو مضبوط پکڑے اور کبھی۔ وما النصر الا من عند الله (١٢) کے جال میں آجائے اور کبھی۔

٦: تو اللہ کے بغیر ان چیزوں کو مت پکار، جو نہ تجھے نفع دے سکتی ہیں اور نہ ضرر۔ (سورۃ یونس۔ پ ١١)

٧: ہم تجھ کو ان کا سچا قصہ بیان کرتے ہیں۔ (سورۃ کہف۔ پ ١٦)

٨: قسم ہے اس کی جو حاضر اور اس کی جسے دیکھا گیا۔ (سورۃ بروج۔ پ ٣٠)

٩: میرے ان بندوں کو خوشخبری دے جو عمدہ باتیں سن کر ان پر عمل کرتے ہیں۔ (سورۃ زمر۔ پ ٢٣)

١٠: تو اور تیرے ساتھ وہ جنہوں نے توبہ کی ہے، خداوندی حکم کے تحت استقامت اختیار کر۔ (سورۃ ہود۔ پ ١١)

١١: اللہ کی رسی کو مظبوطی سے پکڑو۔ (سورۃ آل عمران۔ پ ٤)

١٢: مدد اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ (سورۃ آل عمران۔ پ ٤)

Marfat.com

سنستدرجهم من حیث لا یعلمون (۱۳) کے دریا میں غوطہ زن ہو جائے اور کبھی۔ ان اللہ بکم لرؤف الرحیم (۱۴) کے ساحل پر گزرے اور۔ فمن کان یر جوا لقاء ربہٖ فلیعمل عملا صالحا (۱۵) کے باغوں سے میوے چنے اور۔لکل درجات مما عملوا (۱۶) کہ نہروں سے اخلاص کے ہاتھوں چلو بھرے اور۔ ان صلوتی ونسکی ومحیای ومماتی للہ رب العالمین (۱۷) کے مرتبہ بلند کی طلب میں قرار پکڑے۔ومن اوفیٰ بعھدہٖ من اللہ فاستبشروا ببیعکم (۱۸) کے دستر خوان نعمت سے پھل کھائے اور۔ یا عبادی لا خوف علیکم ولا انتم تحزنون (۱۹) کی ندا سنے۔

۱۳: ہم ان کو ایسے طریقے سے پکڑیں گے کہ ان کو پتہ بھی نہ ہو۔ (سورۃ ن۔پ ۲۸)

۱۴: اللہ تم پر مہربان اور رحم کرنے والا ہے۔ (سورۃ نحل۔پ ۱۴)

۱۵: جو اپنے رب کی ملاقات کا ارادہ رکھتا ہے تو عمل صالح کرے۔ (سورۃ کہف۔پ ۱۶)

۱۶: ہر ایک کے لئے اس کے عمل کے مطابق درجے ہیں۔ (سورۃ احقاف۔پ ۲۶)

۱۷: میری نماز، نیک اعمال، زندگی، موت اللہ کے لئے ہے جو تمام دنیا کا پالنے والا ہے۔ (سورۃ اعراف۔پ ۸)

۱۸: جس نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کیا ہوا وعدہ پورا کیا تو وہ اپنے سودے کے عمدہ ہونے کی خوش خبری سن لے۔ (سورۃ توبہ۔پ ۱۱)

۱۹: اے میرے بندو! تم پر نہ خوف ہے نہ غم۔ (سورۃ اعراف۔پ ۸)

Marfat.com

مکتوب ششم

اے عزیز چون آہنگ مزامیر انس بمسامع قلوب دررسد
واز سماع نغمات خطاب الست بربکم رلیاد آردو سکرات قالو بلےٰ راتذکر کندو
عندلیبان احزان باوقار حسرت نغمہ یا اسفیٰ علیٰ یوسف برکشند وبربط کروب
ترانہ انکسار وابیضت عیناہ من الحزن فھو کظیم نواختن گیردو طنبور نوای
بینوائی انما اشکو بثی و حزنی الی اللہ بآہنگ فصبر جمیل فروداشت کندو
برقات جذبات شوق در فضای سموات در لمعان آید وانوار جنون دل را مطمس
گرداند کہ یکاد سنا برقہ ویذھب بالابصار وقطرات غبرات از سحاب
اعین ارواح چندان متقاطر گردد کہ اراضی مزرعہ من کان یرید حرث
الاٰخرۃ نزد لہ فی حرثہ از بناتات وعدکم اللہ مغانم کثیرۃ جملہ محصد
گرددو حدائق آمال ومن یتوکل علی فھو حسبہ بنفحات روائح ان اللہ بالغ
امرہ قد جعل اللہ لکل شیء قدراً سربسر معطر ومروح شود واغصان نہال
صبر بثمار انما یوفی الصابرون اجرھم بغیر حساب بجمالیت رسد ومر
تاج عنایت ھذا عطاؤنا فامنن اور امسك در اہتزاز آید ومنادی وربك
الغفور ذو الرحمۃ ندادر دہد اِنّ ھذا لرزقنا مالہ من نفاد واللہ. واللہ
اعلم بالصواب

Marfat.com

مکتوب ششم

عہد الست کی یاد میں

اے عزیز! جب انس و محبت کے سازوں کی آواز دل کے کانوں کو پہنچتی ہے اور خطاب ربانی۔ الست بربکم (۱) کے نغمے یاد آتے ہیں اور۔ قالوا بلیٰ (۲) کی ہچکیوں کی یاد سامنے آتی ہے اور غم کی باوقار بلبلیں۔ یا اسفیٰ علی یوسف (۳) کا نغمہ حسرت بلند کرتی ہیں۔ کرب و تکلیف کے بربط۔ وابیضت عیناہ من الحزن فھو کظیم (۴) کا ترانہ انکسار بجاتے ہیں اور۔ انما اشکوا بثی وحزنی الی اللہ (۵) کی بے نوائی

۱: کیا میں تمہارا خدا نہیں۔ (سورۃ اعراف۔پ ۹)
۲: ہاں! تو ہمارا خدا ہے۔ (سورۃ اعراف۔پ ۹)
۳: یوسف پر افسوس ہے۔ (سورۃ یوسف۔پ ۱۳)
۴: اس کی آنکھیں غم سے سفید ہو گئیں اور وہ ضبط کئے ہوئے ہے۔ (سورۃ یوسف۔پ ۱۳)
۵: میرا رونا اور اظہار غم و شکایت اللہ سے ہے۔ (سورۃ یوسف۔پ ۱۳)

Marfat.com

کے طنبوروں کی آواز۔ فصبر جمیل (۶) کے ساتھ ہمنوا ہوتی ہے اور جذبات شوق کی تجلیاں اسرار کے آسمانوں کی فضاء میں چمکنے لگتی ہیں اور جنون کے انوار دل کو لٹا دیتے ہیں کہ۔ یکا دسنا برقہٖ ویذھب با لا بصار (۷) اور آنسوؤں کے قطرے روحوں کی آنکھوں کے بادلوں سے اتنے گر پڑتے ہیں کہ۔ من کان یرید حرث الآخرة نزدله فی حرثہٖ (۸) کی زمین۔ وعد کم الله (۹) کی سبزیوں کی کاشت سے سب فصل ہو جائے اور۔ من یتو کل علی الله فھو حسبه (۱۰) کی امیدوں کے باغ۔ ان الله بالغ امرہٖ قد جعل الله لکل شیء قدرا (۱۱) کی خوشبودار ہواؤں سے سر تا سر معطر و شاداں ہو جائیں اور۔ انما یوفیٰ الصابرون اجرھم بغیر حساب (۱۲) کے صبر کے درخت کی ٹہنیوں کے پھل مکمل ہو جاویں اور

---

۶ : صبر اچھی چیز ہے۔ (سورۃ یوسف۔ پ ۱۳)

۷ : قریب ہے کہ اس کی بجلی کی چمک آنکھوں کی روشنی لے جائے۔ (سورۃ نور۔ پ ۱۸)

۸ : جو آخرت کی کھیتی کا ارادہ کرتا ہے ہم اس کی کھیتی میں اضافہ کرتے ہیں۔ (سورۃ شوریٰ۔ پ ۲۵)

۹ : تمہارے ساتھ اللہ نے وعدہ کیا ہے۔ (سورۃ فتح۔ پ ۲۶)

۱۰ : جو اللہ پر توکل کرتا ہے تو وہ اللہ اس کے لئے کافی ہے۔ (سورۃ طلاق۔ پ ۲۸)

۱۱ : اللہ اپنے حکم کو نافذ کرتا ہے اسی نے ہر چیز کا ایک اندازہ مقرر کیا ہے۔ (سورۃ طلاق۔ پ ۲۸)

۱۲ : صابروں کو ان کا اجر بغیر کسی حساب کے دیا جاتا ہے۔ (سورۃ زمر۔ پ ۲۳)

Marfat.com

مکتوب ہفتم

قرب الٰہی کے مقامات میں

اے عزیز! جب تک تو اضطرار کی پیشانی نیاز کی خاک پر نہیں رکھے گا اور آنکھوں کے بادل سے حسرت کی بارش نہیں برسائے گا۔ اس وقت تک تیری زندگی کا باغ خوشی کے سبزوں سے تروتازہ نہیں ہو سکتا اور نہ ہی تیری امید کا نخلستان مرادوں کی کھجوروں سے بارآور ہو سکتا ہے اور اسی طرح صبر کی ٹہنیاں رضا کے پتوں سے اور انس کے باغیچے اور قرب کے پھل۔ وانا لہ عندنا لزلفیٰ وحسن مآب (۱) کی تروتازگی کو نہیں پہنچ سکتے اور دل کی بلبل شوق کے نغمے نہیں گا سکتا اور ہمائے قلب۔ انی ذاھب الیٰ ربی سیھدین (۲) کے پروں سے انسان کے دماغی پنجرے سے نہیں اڑ سکتا اور۔ لا تمدن عینیك الیٰ ما متعنابہٖ ازواجا منھم زھرۃ الحیوٰ

۱: اس کے لئے ہمارے پاس عمدہ پیشکش اور اچھا انجام ہے۔ (سورۃ ص۔ پ ۲۳)

۲: میں اللہ تعالیٰ کی طرف جا رہا ہوں وہ مجھے ہدایت دے گا۔ (سورۃ صافات۔ پ ۲۳)

Marfat.com

يا لنفتنهم فيه (۳) کی فضا عبور نہیں کر سکتا اور کبھی بھی۔ مقعد
رق عند مليك مقتدو (۴) کے کنگروں تک نہیں پہنچ سکتا اور۔
ما يشاؤن عند ربهم (۵) کے درختوں کے پھلوں سے نہیں کھا
اور۔ والله عنده حسن المأب (۶) کے باغ کی خوشبوئیں اس کی
م جاں کو نہیں پہنچ سکتیں۔ لهم دار السلام عند ربهم وهو وليهم
كانوا يعلمون (۷) کے گلزار کی نعمتوں سے میوے نہیں کھا سکتا۔

والسلام

تو اپنی نظر کو دنیا کی چمک کی طرف جو ہم نے ان کو بطور آزمائش دی ہے، مت پھرا۔
(سورۃ طہ۔ پ ۱۶)
قتدار والے بادشاہ کے ہاں سچے ٹھکانے ہیں۔ (سورۃ ق۔ پ ۲۶)
ان کے لئے جو کچھ چاہیں اللہ کے ہاں ہے۔ (سورۃ آل عمران۔ پ ۳)
اللہ کے ہاں اچھا انجام ہے۔ (سورۃ آل عمران۔ پ ۳)
ان کے لئے سلامتی کا گھر ہے اللہ کے ہاں اور وہی ان کا سرپرست ہے ان کے اعمال کی وجہ سے۔
(سورۃ انعام۔ پ ۸)

Marfat.com

مکتوب ہشتم

اے عزیز چون فروغ نور صبح توحید از افق مشارق قلوب ظہور
کہ والصبح اذا تنفس وشموس عین الیقین بر افلاک سرائر برخ استوار شود
والشمس تجری لمستقر لھا ظلمات وجود بشریہ در ضوء انوار لمعا
نورھم یسعیٰ بین ایدیھم متواری شود وسر تولج اللیل فی النھار ظا
گردد وسابقہ عنایت اللہ ولی الذین امنوا یخرجھم من الظلمات ا
النور نقاب از پیش بردارد وبر لشکر شیطان کہ ان الشیطان لکم عدو مبی
فیروز آئی واودر معرکہ فاتخذوہ عدوا باسپاہ خویش کہ زین للناس حب
الشھوات من النساء والبنین بالشکر قلب معارض شود وایشان از صد
حال بلسان اضطرار بر خوانند کہ یضیق صدری ولا ینطق لسانی
باہزاران عجز درخواست کنند کہ واعف عنا واغفرلنا وارحمنا انت
مولٰینا فانصرنا علی القوم الکافرین وہاتف عندہ مفاتح الغیب
یعلمھا الا ھو ندا کند کہ ولا تھنوا ولا تحزنوا وانتم الا علون ان
عساکر وان جندنا لھم الغالبون را تا اعلام اذا جاء نصر اللہ والفتح
دررسد وطلیعہ انا فتحنا تیغ انا لننصرُ رسلنا والذین امنوا از نیام نز

Marfat.com

درجات من نشاء درکشد وبر لشکر اعدا حملہ آردو اخبار نصر من الله والفتح
قریب متواتر دو منادی حال ہذا در دہد کہ قل اللهم مالك الملك توتی
الملك من تشاء وتنزع الملك ممن تشاء وتعز من تشاء وتذل من
تشاء بيدك الخير انك علىٰ كل شیء قدير۔

Marfat.com

مکتوب ہشتم

قرب الٰہی اور سالک

اے عزیز! جب صبح توحید کا نور دل کے افق مشرق سے ظاہر ہو گا کہ۔ **والصبح اذا تنفس** (۱)اور۔ **والشمس تجری لمستقر** (۲) کہا گیا ہے عین الیقین کا سورج رازوں کے آسمانوں کے استواء کے رخ پر ہو گا اور بشری وجود کی ظلمتیں جب۔ **نورھم یسعٰی بین ایدیھم** (۳) کے نور کی روشنی کی چمک میں چھپ جائیں گی اور۔ **تولج اللیل فی النھار** (۴) کا بازار لگ جائے گا اور۔ **اللہ ولی الذین آمنوا یخرجھم من الظلمات**

۱: جب صبح نمودار ہو گی۔ (سورۃ تکویر۔ پ ۳۰)
۲: سورج اپنے ٹھکانے کی طرف جاتا۔ (سورۃ یٰس۔ پ ۲۳)
۳: ان کا نور ان کے آگے چمکے گا ۔(سورۃ حدید۔ پ ۲۶)
۴: تو رات کو دن میں داخل کرتا ہے۔ (سورۃ آل عمران۔ پ ۳)

Marfat.com

الیٰ النور (۵) کا پیش رو سامنے سے نقاب اٹھائے گا تو۔ ان الشیطان کم عدو مبین (۶) شیطان کے لشکر پر فتح مند ہو گا اور وہ (شیطان) فاتخذوہ عدوا (۷) کے معرکے میں اپنے لشکر۔ زین للناس حب الشھوات من النساء والبنین (۸) سے تیرے دل کے لشکر کا مقابلہ کرے گا اور وہ لشکر اضطرار کی زبان سے سچے حال میں۔ ویضق صدری ولا ینطلق لسانی (۹) پڑھیئے اور ہزار عجز و انکساری سے دعا کریں گے۔ واعف عنا واغفر لنا وارحمنا انت مولنا فانصرنا علی القوم الکافرین (۱۰) اور ہاتف غیبی۔ عندہ مفاتح الغیب لا یعلمھا الا ھو

۵۔ اللہ ولی ہے ایمان والوں کا ان کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لاتا ہے۔ (سورۃ بقرۃ۔ پ ۳)

۶: شیطان تمہارا کھلم کھلا دشمن ہے۔ (سورۃ فاطر۔ پ ۲۲)

۷: اسے اپنا دشمن سمجھ۔ (سورۃ فاطر۔ پ ۲۲)

۸: لوگوں کے لئے عورتوں بچوں کی خواہشات کو مزین کیا گیا ہے۔ (سورۃ آل عمران۔ پ ۳)

۹: پیغمبری کے بوجھ سے میرا دل تنگ ہو رہا ہے اور میری زبان میں گویائی بھی واضح نہیں۔ (سورۃ قصص نحل۔ پ ۱۹)

۱۰: اے اللہ ہم کو معاف کر دے، بخش دے، رحم فرما، تو ہمارا مولا ہے ہمیں کافروں پر فتح نصیب کر۔ (سورۃ بقرۃ۔ پ ۳)

Marfat.com

(۱۱) کی آواز دے گا کہ۔ لا تحصنوا و لا تحزنو وانتم الاعلون (۱۲) کے امداد کے لشکر۔ وان جندنا لهم الغالبون (۱۳) کے اعلان اور۔ اذا جاء نصرمن الله والفتح (۱۴) پہنچ آئیں گے اور انا فتحنا (۱۵) کا مقدمتہ الجیش۔ انا لننصر ورسلنا والذين آمنوا (۱۶) کی تلوار۔ نرفع درجات من نشاء (۱۷) کے نیام سے نکالے گا اور دشمن کے لشکر پر حملہ کرے گا اور۔ نصر من الله وفتح قريب (۱۸) کی خبر شہرت پکڑے گی اور آواز دینے والا۔ اللهم مالك الملك توتی الملك من تشاء و تنزع الملك ممن تشاء وتعز من تشاء وتذل من تشاء بيدك الخير

۱۱: اس کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جن کو (غیبوں کو) اس کے علاوہ کوئی نہیں جانتا۔ (سورۃ انعام۔ پ ۸)

۱۲: نہ سست ہو اور نہ غم کرو تمہارے لئے بہتری ہے۔ (سورۃ محمد۔ پ ۲۶)

۱۳: ہمارے لشکر ہی غالب ہوتے ہیں۔ (سورۃ صفات۔ پ ۲۳)

۱۴: جب اللہ کی مدد اور فتح جائے۔ (سورۃ نصر۔ پ ۳۰)

۱۵: ہم نے فتح دی۔ (سورۃ فتح۔ پ ۲۶)

۱۶: ہم مدد کرتے ہیں اپنے رسولوں کی اور مومنوں کی۔ (سورۃ مومن۔ پ ۲۴)

۱۷: ہم جس کے چاہتے ہیں مرتبے بلند کرتے ہیں۔ (سورۃ یوسف۔ پ ۱۳)

۱۸: اللہ کی طرف سے امداد اور فتح قریب ہے۔ (سورۃ صف۔ پ ۲۸)

Marfat.com

انك علی کل شیء قدیر (۱۹) کی آواز دے گا۔

۱۹: اے مالک الملک تو جسے چاہے ملک دے اور جس سے چاہے ملک لے لے۔ تو ہی عزت دیتا ہے اور تو ہی ذلت دیتا ہے، تیرے ہاتھ میں خیر ہے، تو ہر چیز پر قادر ہے۔

(سورۂ آل عمران۔ پ ۳)

Marfat.com

مکتوب نہم

اے عزیز از کارخانہ المال والبنون زینة الحیوة الدنیا برون آئی ودست از شغلتنا اموالنا واھلونا بردار واز حضیض صحبت فرو ماندگان تیہہ غفلت کہ نسو الله فانسٰیھم انفسھم پای ہمت راسخت برون برور ستم وار رخش طلب در میدان عشق در تازو گوئی سبقت والسابقون السابقون اولئك المقربون بچوگان استعانت واستعینوا باللہ بجایگاہ اولئك علی ھدی من ربھم واولئك ھم المفلحون دررسان شاید کہ پیک دولت و بشر الذین امنوا ان لھم قدم عند ربھم دررسد وبشارت چنیں وارساند کہ ان الله بالناس لرؤف رحیم واسرار نام قد جائکم بصائر من ربکم رابدست تو دہند چون بر موزو اشارات آن اطلاع یابے درحال از سر شوق سر راقدم سازی سبل السلام ھذا صراط ربك مستقیم پیش گیری وقصد نزہتگاہ لھم جنات تجری من تحتھا الانھار کنی واز جنات نعیم خلد لھم درجات عند ربھم و مغفرة ورزق کریم خرمای تر بر چینی ومبشر عنایت ان الذین سبقت لھم من الحسنیٰ دررسد واز مملکت لھم دار السلام رضی الله عنھم ورضوا عنہ خبر بایکیک باز گوید وبر تختگاہ ومن اوفی بما عاھد علیہ الله فسیؤتیہ اجرا عظیما راعی شود وباز گوید کہ لن تنالوا البر حتی تنفقوا مما تحبون.

Marfat.com

مکتوب نہم

سالک اور مقصد

اے عزیز! ۔ المال والبنون زینة الحیٰوة الدنیا (۱) کے کارخانے سے باہر قدم رکھ اور ۔ شغلتنا اموالنا واھلونا (۲) سے ہاتھ اٹھالے اور ۔ نسوا اللہ فانسھم انفسھم (۳) کے عاجزوں کی ذلت کی صحبت سے غفلت کے جنگل سے ہمت کے پاؤں کو سختی سے باہر نکال اور بہادرانہ طور پر اپنی طلب کے گھوڑے کو عشق کے میدان میں دوڑا اور ۔ والسابقون السابقون اولئک المقربون (۴) کے سبقت کی گیند کو ۔ واستعینوا باللہ (۵) کی مدد کے ڈنڈوں سے ۔ اولئک علیٰ ھدی من

---

۱ : مال اور اولاد دنیا کی زندگی کی زینت ہے ۔ (سورۂ کہف ۔ پ ۱۶)

۲ : ہم کو ہمارے مال اور اولاد نے روکے رکھا تھا ۔ (سورۂ فتح ۔ پ ۲۶)

۳ : انہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو انہیں ان کے نفس بھول گئے ۔ (سورۂ حشر ۔ پ ۲۸)

۴ : جو پہلے ایمان لائے وہ پہلے ہیں اور وہی اللہ کے قریب ہیں ۔ (سورۂ واقعہ ۔ پ ۲۷)

۵ : اللہ سے مدد مانگو ۔

Marfat.com

ربھم واو لئك ھم المفلحون (۶) کی جگہ پر پہنچادے، شاید کہ۔ بشر الذین آمنوا ان لھم قدم صدق عند ربھم (۷) کی دولت کا پیغام پہنچ جائے اور اسی طرح۔ ان اللہ بالناس لرؤف الرحیم (۸) کی بشارت بھی پہنچ جائے اور۔ قد جائکم بصائر من ربکم (۹) کے اسرار ناموں کو تیرے ہاتھ میں دے دیں۔ جب تو ان کے رموز و اشارات سے واقف ہو جائے گا تو اسی وقت شوق کی بدولت سر سے قدم کا کام لے گا اور۔ سبل السلام ھذا صراط مستقیماً (۱۰) کے راستے پر چلنا شروع کر دے گا اور۔ لھم جنٰت تجری من تحتھا الانھٰر (۱۱) کی سیر گاہ کا قصد کرے گا اور نعمتوں کی جنات خلد سے۔ لھم درجات عند ربھم ومغفرۃ ورزق کریم (۱۲) کی تازہ کھجوریں چنے گا اور۔ ان الذین سبقت لھم من

---

۶ : وہ اپنے رب کی ہدایت پر ہیں اور وہی نجات پانے والے ہیں۔ (سورۃ بقرۃ۔ پ ۱)

۷ : خوش خبری دے ان لوگوں کو جو ایمان والے ہیں، اللہ کے ہاں ان کے لئے سچائی کا مقام ہے۔

۸ : اللہ لوگوں پر مہربان ہے۔ (سورۃ بقرۃ۔ پ ۲)

۹ : اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہاری طرف عبرت کی باتیں آئیں ہیں۔ (سورۃ انعام۔ پ ۸)

۱۰ : سلامتی کے راستے ہیں اور یہ تیرے رب کا سیدھا راستہ ہے۔ (سورۃ مائدہ۔ پ ۶ انعام۔ پ ۸)

۱۱ : ان کے لئے جنت جس کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ (سورۃ صف۔ پ ۲۸)

۱۲ : ان کے لئے اللہ کے ہاں بخشش اور عمدہ رزق ہے۔ (سورۃ آل عمران۔ پ ۳)

Marfat.com

الحسنیٰ (۱۳) کی عنایت کا خوش خبری دینے والا آئے گا اور۔ مملك لهم دارالسلام رضی الله عنهم ورضوا عنه (۱۴) رضا کی خبریں ایک ایک کر کے سنائے گا اور۔ ومن اوفیٰ بما عاهد عليه الله فسيؤتيه اجرا عظيما (۱۵) کے تحت کی دعوت دے گا اور پھر یوں کہے گا۔ لن تنالوا البر حتیٰ تنفقوا مما تحبون (۱۶)۔

۱۳: وہ لوگ جن کے لئے ہماری طرف سے سابق اچھائی لکھی گئی ہے۔ (سورۃ انبیاء۔ پ ۱۷)

۱۴: ان کے لئے سلامتی کا گھر ہے اللہ ان سے راضی اور وہ اللہ سے راضی ہیں۔

۱۵: جس نے اللہ سے کیا ہوا وعدہ پورا کیا تو اللہ تعالیٰ اس کو اجر عظیم دے گا۔ (سورۃ فتح۔ پ ۲۶)

۱۶: تم کبھی بھی نیکی کو نہیں پہنچ سکتے جب تک اپنی پسندیدہ چیز خدا کی راہ میں خرچ کرو۔

(سورۃ آل عمران۔ پ ۴)

Marfat.com

مکتوب دہم

اے عزیز چون لوامع انوار الله نور السموات والارض بہ نزہتگاہ ضمائر لائح شود وز جاج قل از تاثیر آن نورانی گردد کہ المصباح فی زجاجة الزجاجة کانها کوکب دری بوارق کشوف یوقد من شجرة مبارکة زیتونة از سر اوقات غمام لا شرقیة و لا غربیة در لمعان و قنادیل فکرت یکاد زیتها یضیء ولو لم تمسسه نار فروزان گردد و آسمان سرائر بجوم حکمت وبالنجم هم یهتدون سربسر جملہ فرین گردد کہ انا زینا السماء الدنیا بزینة ن الکواکب واقمار حضور از افق نور علی نور بر واج استعلا عروج نماید کہ والقمر قدرناه منازل حتی عاد کالعرجون القدیم وغشاء لیالی غفلت کہ والیل اذا یغشیٰ صفت والنهار اذا تجلیٰ بخشد و ریاحین گلزار نعیم کہ والمستغفرین بالاسحار نافہ برکشد وبلابل اسحار کانو قلیلا من اللیل ما یهجعون نغمات اخران آہنگ عشق برکشد صبح دولت یهدی الله لنوره من یشاء درد مدو شموس معارف از مطالع من یهد الله فهو المهتد طلوع کند اسرار لا الشمس ینبغی لها ان تدرك القمر ولا اللیل سابق النهار وکل فی فلك یسبحون بظہور انجاد ولطائف وغوامض اسرار ویضرب الله الامثال للناس والله بکل شیء علیم از خفای اشکال مکشوف شود واللہ اعلم بالصواب۔

Marfat.com

مکتوب دہم

وصول الی اللہ میں

اے عزیز! جب اللہ نور السموات والارض (۱) کی چمک دلوں کی سیر گاہ پر روشن ہو جائے اور۔ المصباح کالزجاجة کانها کوکب دری(۲) کا آئینہ اس کی تاثیر سے روشن و نورانی ہو جائے اور یوقد من شجرة مبارکة زیتونة (۳) کے انکشاف کی تجلیاں۔ لا شرقیة ولا غربیة (۴) کے بادلوں کے پردے سے چمک جائیں اور۔ یکاد زیتها یضیء ولو لم تمسسه نار (۵) سے تیرے فکر کی قندیلیں

۱: اللہ آسمان اور زمین کو نور بخشنے والا ہے۔ (سورۃ نور۔ پ ۱۸)

۲: وہ قندیل شیشہ کا قمقمہ اور وہ شیشہ گویا چمکدار ستارہ ہے۔ (سورۃ نور۔ پ ۱۸)

۳: وہ جلتا ہے زیتون کے مبارک تیل سے۔ (سورۃ نور۔ پ ۱۸)

۴: نہ شرقی نہ غربی۔ (سورۃ نور۔ پ ۱۸)

۵: قریب ہے اس کا تیل جلنے لگ جائے اگرچہ اسے آگ نہ چھوئے۔ (سورۃ نور۔ پ ۱۸)

Marfat.com

روشن ہو جائیں **وبالنجم هم یهتدون** (۶) رازوں کا آسمان حکمت کے ستاروں سے مزین ہو جائے کیونکہ ۔ **ان زینا السماء الدنیا بزینة الکواکب** (۷) آیا ہے اور ۔ **نور علیٰ نور** (۸) کے کنارے سے حضور کے چاند بلندیوں کے محل پر نمودار ہوں کیونکہ ۔ **والقمر قدرناه منازل حتیٰ عاد کالعرجون القدیم** (۹) آیا ہے ۔ **واللیل اذا یغشیٰ** (۱۰) کی غفلت کی راتوں کے اندھیروں کو ۔ **والنهار اذا تجلیٰ** (۱۱) کی تجلی کی صفت بخش دے اور ۔ **والمستغفرین بالاسحار** (۱۲) کی نعمتوں کے باغوں کی خوشبو پھیلے اور ۔ **کانو قلیلا من اللیل ما یهجعون** (۱۳) کی

---

۶ : ستاروں سے وہ راستہ پاتے ہیں۔ (سورۃ نحل ۔ پ ۱۴)

۷ : ہم نے دنیا کے آسمانوں کو ستاروں سے مزین کیا ہے۔ (سورۃ صافات ۔ پ ۲۳)

۸ : نور پر نور ہے۔ (سورۃ نور ۔ پ ۱۸)

۹ : ہم نے چاند کو اس کی منزلوں میں ٹھہرایا ہوا ہے یہاں تک کہ وہ پہلے کی طرح باریک ہو جاتا ہے۔ (سورۃ یٰسین ۔ پ ۲۳)

۱۰ : قسم ہے رات کی جو ڈھانپ لیتی ہے۔ (سورۃ لیل ۔ پ ۳۰)

۱۱ : قسم ہے دن کی جو روشن ہو تا ہے۔ (سورۃ لیل ۔ پ ۳۰)

۱۲ : صبح کے وقت بخشش مانگنے والے۔ (سورۃ آل عمران ۔ پ ۳)

۱۳ : وہ رات کو بہت تھوڑا سوتے ہیں۔ (سورۃ ذاریات ۔ پ ۲۷)

Marfat.com

سحری کی بلبلیں اپنے ارادہ عشق کے غمگین نغمے بلند کریں اور۔ یهدی الله لنوره من یشاء (۱۴) کے دولت کی صبح پھوٹ پڑے اور۔ من یهدی الله فهو المهتد (۱۵) کے مطالعے سے معرفتوں کے سورج طلوع ہوں اور۔ لا شمس ینبغی لها ان تدرك القمر ولا اللیل سابق النهار وكل فی فلك یسبحون (۱۶) کے اسرار کا پوار ظہور ہو جائے اور۔ یضرب الله الامثال للناس والله بكل شیء علیم (۱۷) کے مشکلات اور اسرار کی باریکیاں اپنی پوشیدہ شکلوں سے منکشف ہو جائیں۔

واللہ اعلم بالصواب

۱۴: اللہ تعالیٰ اپنے نور کی طرف جسے چاہے ہدایت دیتا ہے۔ (سورۃ نور۔ پ ۱۸)

۱۵: جسے اللہ ہدایت دے وہی ہدایت والا ہوتا ہے۔ (سورۃ کھف۔ پ ۱۵)

۱۶: نہ تو سورج چاند کو پا سکتا ہے اور نہ رات دن سے آگے آ سکتی ہے، ہر ایک اپنی اپنی جگہ چلتے ہیں۔ (سورۃ یٰسین۔ پ ۲۳)

۱۷: اللہ تعالیٰ لوگوں کے لئے مثالیں پیش کرتا ہے اور وہ ہر چیز کو جانتا ہے۔ (سورۃ نور۔ پ ۱۸)

Marfat.com

مکتوب یازدہم

اے عزیز چون مہر سپہر معرفت براوج کمال اليوم اكملت لكم
دينكم واتممت عليكم نعمتى عروج كند بوارق انوار ورضيت لكم
الاسلام دينا در لمعان آيد و شواہد آثار افمن شرح الله صدره للاسلام
فهو على نور من ربه در مشارق لقد جائك الحق من ربك بعين
اليقين مشاہده شود وبر و قائق نفائس اسرار ولله خزائن السمٰوات والارض
خبر دہند و بر و قائق حقائق فى الارض ايات للمؤمنين وفى انفسكم
افلا تبصرون مطلع گردانند وبر موز واشارات فاينما تولوا فثم وجه الله
محرمت كنند رياح فيض وارسلنا الرياح لواقع بروائح فضل نصيب
برحمتنا من نشاء از مہب عنايت الله لطيف بعباده در بساتين انا لا
نضيع اجر من احسن عمله در درزيدن آيد واشجار رياض ان الله مع
الذين اتقوا والذين هم محسنون باوراق شہود وثمار تجلى ہمه سر سبز وبار آور
گردد ينابيع وصول ذلك فضل الله يؤتيه من يشاء از شوامخ جبال والله
ذو الفضل العظيم در منهل اوديه قلوب جارى شود مخبر احوال زمان چنين
بشارت رساند كه ان الذين امنو وعملوا الصالحات سيجعل لهم

Marfat.com

الرحمن ودا ومبشر اقبال بشارت چنین رساند کہ یا عبادی لا خوف علیکم الیوم ولا انتم تحزنون رضوان دیار بلدة طیبة ورب غفور بالحن تحلیات سلام قولا من رب رحیم دررسد وابواب جنت جهت وصول باز کند ومائدہ نعیم رضی اللہ عنھم در پیش کشد وگوید ولکم فیها ما تشتھی انفسکم ولکم فیها ما تدعون نزلا من غفور رحیم .

Marfat.com

گیارہواں مکتوب

قرب کی منازل میں

اے عزیز! جب ۔ الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی (۱) کے کمال کی بلندیوں پر معرفت کا چمکدار سورج بلند ہو جائے اور ۔ رضیت لکم الاسلام دینا (۲) کے انوار کی بجلیاں چمکنے لگیں اور ۔ افمن شرح اللہ صدرہ للاسلام فھو علی نور من ربہ (۳) کے نور کی نشانیاں۔ لقد جاءك الحق من ربك (۴) کے مشرق میں یقین کی آنکھوں سے مشاہدہ ہوں اور ۔ وللہ خزائن السموات،

---

۱ : آج ہم نے تمہارے دین کو مکمل کر دیا اور تم پر نعمت کو پورا کر دیا ہے۔ (سورۃ اعراف ۔ پ ۸)

۲ : تمہارے لئے اسلام کو بطور دین پسند کیا۔ (سورۃ اعراف ۔ پ ۸)

۳ : جس کا سینہ اللہ تعالیٰ اسلام کے لئے کھول دے تو وہ اپنے رب کی طرف سے نور پر ہوتا ہے۔ (سورۃ زمر ۔ پ ۲۳)

۴ : تیری طرف تیرے رب سے حق آیا۔ (سورۃ یونس ۔ پ ۱۱)

Marfat.com

والارض (۵) کے عمدہ اسرار کی باریکیوں سے اطلاع دیں اور۔ فی لارض آیات للمؤمنین وفی انفسکم افلا تبصرون (٦) کی حقیقتوں کی نزاکتوں پر مطلع کریں۔ فاینما تولوا فثم وجه الله (۷) کی رموزواشارات کارزداں بنائیں۔ وارسلنا الریاح لواقع (۸) کے فیض کی ہوائیں۔ نصیب برحمتنا من نشاء (۹) کے فضل کی خوشبوؤں سے۔ الله لطیف بعبادہٖ (۱۰) کے عنائت کے جھونکوں سے۔ انا لا نضع اجر من احسن عمله (۱۱) کے باغوں میں چلنی شروع ہوں اور۔ ان الله مع الذین اتقوا والذین هم محسنون (۱۲) کے باغ کے درخت شہود کے درقوں اور تجلی کے میووں سے سب سرسبز اور بارآور ہوں

---

۵ : اللہ تعالیٰ کے لئے زمین وآسمان کے خزانے ہیں۔ (سورۃ منافقون۔ پ ۲۸)

٦ : زمین میں اور تمہارے نفسوں میں مومنوں کے لئے علامت ہیں، پھر تم کیوں نہیں دیکھتے۔ (سورۃ ذاریات۔ پ ۲۷)

۷ : جدھر تمہیں پھرایا جائے ادھر ہی اللہ ہے۔ (سورۃ بقرۃ۔ پ ۲)

۸ : ہم نے ہواؤں کو بوجھل بھیجا۔ (سورۃ حجر۔ پ ۱۴)

۹ : ہم پہنچاتے ہیں اپنی رحمت جسے چاہتے ہیں۔ (سورۃ یوسف۔ پ ۱۳)

۱۰ : اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے۔ (سورۃ شوریٰ۔ پ ۲۵)

۱۱ : ہم نہیں ضائع کرتے اچھے عمل والے کے اجر کو۔ (سورۃ کہف۔ پ ۱۵)

۱۲ : اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے ساتھ ہے جو تقویٰ والے اور احسان والے ہیں۔ (سورۃ نحل۔ پ ۱۴)

Marfat.com

اور۔ ذالك فضل الله يؤتيه من يشاء (۱۳) کے وصل کے چشمے۔ والله ذوالفضل العظيم (۱۴) کے بلند پہاڑوں سے دل کی وادی کے نشیب میں جاری ہوں اور زمانہ کے حالات کی خبر دینے والا۔ ان الذين آمنوا وعملوا الصالحات سيجعل لهم الرحمٰن ودا (۱۵) کی بشارت پہنچائے اور اقبال کی خوشخبری دینے والا۔ یا عبادی لا خوف عليكم اليوم ولا انتم تحزنون (۱۶) کی بشارت سنائے اور۔ بلدة طيبة ورب غفور (۱۷) کے شہروں کا داروغہ۔ سلام قولا من رب رحیم (۱۸) کی مبارک بادی کی آواز دیتا ہوا پہنچ آئے اور جنت کے دروازے وصل کے لئے کھول دے اور۔ رضی الله عنهم (۱۹) کی نعمتوں کا دستر خوان

۱۳: یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے دیدے۔ (سورۃ جمعہ۔ پ ۲۸)

۱۴: اللہ تعالیٰ بڑے فضل والا ہے۔ (سورۃ جمعہ۔ پ ۲۸)

۱۵: وہ لوگ جنہوں نے عمل صالح کیا اور ایمان لائے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لئے محبت پیدا کر دیگا۔ (سورۃ مریم۔ پ ۱۶)

۱۶: اے لوگو! نہ تم پر خوف ہے اور نہ تم غم کرو۔ (سورۃ زخرف۔ پ ۲۵)

۱۷: شہر پاک ہے اور رب بخشش والا ہے۔ (سورۃ سبا۔ پ ۲۲)

۱۸: رب رحیم کی طرف سے سلامتی کا قول ہوگا۔ (سورۃ یٰسین۔ پ ۲۳)

۱۹: اللہ ان سے راضی ہوا۔ (سورۃ بینہ۔ پ ۳۰)

Marfat.com

سامنے بچھائے اور یہ کہے۔ **ولکم فیھا ما تشتھی انفسکم ولکم فیھا ما تدعون نزلا من غفور الرحیم (۲۰)۔**

۲۰: تمہارے لئے اس جنت میں وہ کچھ ہے جو تمہارے نفس چاہیں اور تمہارے لئے وہی کچھ ہو گا جو تم مانگو گے، یہ سب کچھ بخشنے والے اور مہربان خدا کی طرف سے ابتدائی تواضع ہو گی۔

(سورۃ حم سجدہ۔ پ ۲۴)

Marfat.com

مکتوب دوازدہم

اے عزیز چون بروق شہود از خرق غمام فیض يهدى الله لنوره من يشاء درخشیدن گیرد و روائح وصول از مہیب عنایت يختص برحمته من يشاء دروزیدن آید و ریاحین انس در ریاض قلوب بشگفد و بلابل شوق در بساتین ارواح بنغمات یا اسفى على يوسف چون ہزار داستان در ترنم آید و نیران اشتیاق در کوانین سرائر شعلہ برزند و اطیار افکار در فضای عظمت از غایت طیران پی پر شود فحول درواد ے معرفت پی گم کند و قواعد ارکان افہام از صدمت ہیبت در تزلزل آید و سفن عزائم در دریای عشق يحبهم ويحبونه در تلاطم آید ہر یکی بزبان حال ندا کند رب انزلنى منزلا مباركا وانت خير المنزلين سابقہ عنایت ان الذين سبقت لهم منا الحسنىٰ در رسد و ایشان را بر ساحل جودى فى مقعد صدق فرود آرد و در مجلس مستان بادۂ الست رساند مائدہ نعیم للذين احسنوا الحسنىٰ وزيادة را در پیش کشد و کوس وصول از جام قرب بایدى سفرة وسقاهم ربهم شرابا طهورا گردان شود و ملک ابدی و دولت سرمدی واذا رأيت ثم رأيت نعيما وملكا كبيرا مشاہدہ گردد۔

Marfat.com

بارھواں مکتوب

سلوک و طریقت میں

اے عزیز! جب شہود کی تجلیاں۔ یھدی الله لنوره من یشاء (۱) کے فیض کے بادلوں کے ٹکڑوں میں سے چمکنے لگیں اور۔ یختص برحمتہٖ من یشاء (۲) کے وصل کی ہوائیں عنائت کے دریچوں سے چلنی شروع ہو جائیں۔ انس و محبت کے پھول دلوں کے باغوں میں اگ جائیں اور شوق کی بلبلیں روح کے باغیچوں میں۔ یا اسفیٰ علیٰ یوسف (۳) کے نغموں سے ہزار داستان کی طرح گنگنانے لگیں اور شوق کے شرارے رازوں کے چولہوں میں شعلہ زن ہوں اور افکار کے پرندے عظمت کی فضا میں انتہائی اونچی پرواز کی وجہ سے بے پر ہو جائیں اور بڑے بڑے معرفت کی وادی

۱: اللہ نور کی طرف جسے چاہے ہدایت دیتا ہے۔ (سورۃ نور۔ پ ۱۸)

۲: اللہ خاص کرتا ہے اپنی رحمت سے جسے چاہے۔ (سورۃ آل عمران۔ پ ۳)

۴: افسوس ہے یوسف پر۔ (سورۃ یوسف۔ پ ۱۳)

Marfat.com

میں گم ہو جائیں اور سوچ و سمجھ کی بنیادوں کے ستون ہیبت کے صدمے سے متزلزل ہو جائیں اور ارادے کی کشتیاں۔ ماقدرو اللہ حق قدرہٖ (۴) کے دریاؤں میں۔ وھی تجری بھم فی موج کالجبال (۵) کی ہواؤں سے حیرت کی لہروں میں عاجز ہو جائیں اور۔ یحبھم ویحبونہ (۶) کے دریائے عشق کی موجوں میں تلاطم پیدا ہو اور ہر ایک اپنی زبان حال سے۔رب انزلنی منزلا مبارکا وانت خیر المنزلین (۷) کی آواز دے اور۔ ان الذین سبقت لھم منا الحسنیٰ (۸) کی عنائت سابقہ پہنچ آئے اور انہیں۔ فی مقعد صدق (۹) کے جودی پہاڑ کے ساحل پر اتار دے اور شراب الست کے مستوں کی مجلس میں پہنچادے اور۔ للذین احسنوا لحسنیٰ وزیادۃ (۱۰) کی نعمتوں کے دستر خوان کو سامنے بچھا

---

۴ : نہیں جان سکے اللہ کی صحیح قدر کو۔ (سورۃ زمر۔پ ۲۴)

۵ : چلاتی ہیں انہیں پہاڑوں کی سی موجوں میں۔ (سورۃ ہود۔پ ۱۲)

۶ : وہ ان سے محبت کرتا ہے اور وہ اس سے محبت کرتے ہیں۔ (سورۃ مائدہ۔پ ۶)

۷ : اے اللہ مجھے برکت والی قیام گاہ میں ٹھہرا۔ تو بہتر ٹھکانہ دینے والا ہے۔ (سورۃ مومنون۔پ ۱۸)

۸ : جن لوگوں کے لئے ہماری طرف سے اچھائی میں سبقت کی۔ (سورۃ انبیاء۔پ ۱۷)

۹ : سچے ٹھکانے میں۔ (سورۃ قمر۔پ ۱۷)

۱۰ : جن لوگوں نے اچھائی کی ان کے لئے اچھائی ہے بلکہ اس سے بھی زیادہ۔ (سورۃ یونس۔پ ۱۱)

Marfat.com

دے اور۔ بایدی سفرۃ (۱۱) کے وصل کے پیالے۔ وسقاھم ربھم شرابا طھورا (۱۲) کے جام قرب گردش میں آجائیں اور تجھے اس وقت۔ واذا رأیت ثم رایت نعیما وملکا کبیرا (۱۳) کے ملک لبدی اور دولت سرمدی کا مشاہدہ ہو جائے گا۔

۱۱: سفیروں کے ہاتھ میں۔ (سورۃ عبس۔ پ ۳۰)

۱۲: انہیں ان کے رب نے پینے کی پاک چیز پلائی۔ (سورۃ دہر۔ پ ۲۹)

۱۳: تو دیکھے گا وہاں تو تجھے بڑی نعمتیں اور بڑا ملک نظر آئے گا۔ (سورۃ دہر۔ پ ۲۹)

Marfat.com

مکتوب سیزدہم

اے عزیز قلب سلیم باید کہ تا بر موز فاعتبروا یا اولی الابصار اطلاع یابد و عقلی کامل باید تاو قائق اسرار سنریهم ایاتنا فی الافاق وفی انفسهم را ادراک کند و یقینی صادق تا شواہد معرفت وان من شیء الا یسبح بحمده ولکن لا تفقهون تسبیحهم رابعین قلب مشاہدہ میکند وبداعی وصول واذا سألك عبادی عنی فانی قریب اجیب دعوة الداع اذا دعان مستقبل شود واز زواجرینہ افحسبتم انما خلقنا کم عبثا وا نکم الینا الا ترجعون از خواب غفلت یلهیهم الامل فسوف یعلمون بیدار گردد وبعروة الوثقی وما لکم من دون الله من ولی ولا نصیر چنگ در زند وبر سفینہ ففروا الی الله سوار گردد ودر دریای معرفت وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون مردانہ وار بغواصی فرود آید اگر گوہر مقصود بچنگ افتد فقد فاز فوزا عظیما واگر جان در طلب رود فقد وقع اجره علی اللہ۔

Marfat.com

تیرہواں مکتوب

مقصد کی طلب میں

اے عزیز! قلب سلیم چاہیئے تا کہ فاعتبروا یا اولی الابصار (۱) کے رموز سے اطلاع پا سکے۔ عقل کامل چاہیئے تا کہ وہ سنریهم آیا تنا فی الآفاق وفی انفسهم (۲) کے باریک رازوں کا ادراک کر سکے اور یقین صادق چاہیئے تا کہ وہ وان من شیء الا یسبح بحمدہٖ ولکن لا تفقهون تسبیحهم (۳) کے معرفت کی نشانیوں کو دل کی آنکھوں سے دیکھے واذا سالك عبادی عنی فانی قریب اجیب دعوة الداع اذا دعان (۴) کے وصل کی دعوت والے کے سامنے ہو جائے اور

۱: اے آنکھوں والو! نصیحت پکڑو۔ (سورۃ حشر۔ پ ۲۸)

۲: ہم ان کو اپنی نشانیاں آفاق اور ان کے نفسوں میں دکھائیں گے۔ (سورۃ حم سجدہ۔ پ ۲۵)

۳: ہر چیز اللہ کی تسبیح وحمد کرتی ہے لیکن تم نہیں سمجھتے۔ (سورۃ بنی اسرائیل۔ پ ۱۵)

۴: جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق پوچھیں تو میں قریب ہوں، بلانے والے کی پکار سنتا ہوں۔ (سورۃ بقرۃ۔ پ ۲)

Marfat.com

افحسبتم انما خلقنا کم عبثا وانکم الینا لا ترجعون (۵) کی واضع جھڑکیوں سے **یلھیھم الامل فسوف یعلمون** (۶) کے خواب غفلت سے بیدار ہو جائے **ومالکم من دون اللہ من ولی ولا نصیر** (۷) کی مضبوط رسی کو ہاتھ سے پکڑے اور **ففرو الی اللہ** (۸) کی کشتی پر سوار ہو اور **وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون** (۹) کے دریائے معرفت میں مردانہ وار غوطہ زنی کرے۔ اگر مقصد کا موتی ہاتھ آیا۔ **فقد فاز فوزا عظیما** (۱۰) اور اگر اس کی جان طلب میں چلی گئی تو **فقد وقع اجرہ الی اللہ** (۱۱)۔

---

۵ : کیا تم سمجھتے ہو کہ ہم نے تمہیں بیکار پیدا کیا ہے اور تم ہماری طرف نہ آؤ گے۔ (سورۃ مومنون۔ پ ۱۸)

۶ : ان کو امیدوں نے غفلت میں ڈالا ہوا ہے بہت جلد وہ جان جالیں گے۔ (سورۃ حجر۔ پ ۱۴)

۷ : تمہارے لئے اللہ کے سوا کوئی دوست اور مددگار نہیں۔ (سورۃ بقرۃ۔ پ ۱)

۸ : اللہ کی طرف دوڑو۔ (سورۃ زاریات۔ پ ۲۷)

۹ : ہم نے جن اور انس نہیں پیدا کیا مگر اس لئے کہ وہ عبادت کریں۔ (سورۃ زاریات۔ پ ۲۷)

۱۰ : تو وہ کامیاب ہوا بڑی کامیابی کے ساتھ۔ (سورۃ احزاب۔ پ ۲۲)

۱۱ : تو اس کا اجر دینا اللہ پر ہوگا۔ (سورۃ نساء۔ پ ۵)

Marfat.com

مکتوب چہاردہم

اے عزیز چون عساکر جذبات الله یجتبی الیه من یشاء
بر ولایت قلوب تازد و طوامح نفوس امارہ را لجام ریاضت وجاهدوا فی الله
حق جهاده مرتاض و مذلل گرداند و جبابرہ فراعنہ ادر مجلس تقویٰ بسلاسل
مجاہدہ در کشد ابہہ را باغلال واطیعوا الله واطیعوا الرسول بیرون گرداند
واعمال ارادات واختیارات را بتادیب ومن یعمل مثقال ذرة خیرا یره
سزا دہد ولیئیہ رسوم وعادات و قواعد ارکان تلبیس وطامات را بکلی از میان بردار
دو منادی حال بزبان صدق مقال ندا کند کہ ان الملوك اذا دخلوا قربة
افسدوها وجعلوا اعزة اهلها اذلة وچون اراضی صفای قلوب از لوث
ومن یبتغ غیر الاسلام دینا فلن یقبل منه مصفا گردد وحدائق ارواح از
نسائم الطاف من یهد الله فهو المهتد سراسر معطر و مروح شود و صفحات
اوراق سرائر از نفائس رقوم لطائف اولئك کتب فی قلوبهم الایمان
مرقوم گردد شہود یوم تبدل الارض غیر الارض صفت حال گردد ذرو اسی
اشواق چون هباءً منثوراً در ہوا شود و بزبان حال صدا باز گوید وتری
الجبال تحسبها جامدة وهی تمر السحاب اسرافیل عشق صور در دمد

Marfat.com

ونفخ فی الصور وتاثیر صاعقه فصعق من فی السموٰات ومن فی الارض بظهور انجامد و مبشر اقبال لا یحزنهم الفزع الاکبر در رسد وایشان را تمکین دہد و بعلیین فی مقعد صدق عند ملیك مقتدر داعی شود رضوان بشارت بشریکم الیوم پیش آید و ابواب جنات نعیم بگشاید وبگوید سلام علیکم طبتم فادخلوها خلدین وایشان بگویند الحمد لله الذی صدقنا وعده واورثنا الارض نتبوأ من الجنة حیث نشاء فنعم اجر العالمین.

Marfat.com

چودھواں مکتوب

جذبہ قرب میں

اے عزیز! جب الله یجتبی الیہ من یشاء (۱) کے جذبات کے لشکر دلوں کے ملک میں دوڑتے ہیں اور نفس امارہ کی بلندیوں کو وجاھدوا فی الله حق جهاده (۲) کی ریاضت کی باگ سے ذلیل وعادی بنا دیتے ہیں اور بڑے بڑے فرعونوں کو تقویٰ کی مجلس میں مجاہدہ کی بیڑیوں میں پابند کرتے ہیں اور واطیعو الله واطیعو الرسول (۳) کے طوق سے خواہشات کو باہر نکالتے ہیں اور ارادوں اور اختیار کے اعمال کو ومن یعمل مثقال ذرة خیر یره (۴) کی تادیب سے سزا دیتے ہیں اور رسوم وعادات

۱: اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے اپنے لئے پسند فرماتا ہے۔ (سورۃ شوریٰ پ ۲۵)

۲: اور اللہ کی طلب میں پوری کوشش کرو۔ (سورۃ بقرۃ پ ۱)

۳: اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی تابعداری کرو۔ (سورۃ تغابن پ ۲۸)

۴: جس نے ایک مثقال بھی نیک عمل کیا وہ وہاں دیکھ لے گا۔ (سورۃ زلزال پ ۳۰)

Marfat.com

کی بنیادوں کو اور اسی طرح فریب اور لاف زنی کے ارکان کو کلی طور پر درمیان سے ہٹا دیتا ہے تو حال کا منادی سچ کہنے والی زبان سے ان الملوك اذا دخلو قریته افسدوها وجعلوا عزة اهلها اذلت (۵) کی آواز دیتا ہے۔ اور جب دلوں کی زمین من یتبغ غیر الاسلام دنیا فلن یقبل منه (۶) کی گندگی سے صاف ہو جائے اور روح کے باغیچے من یهدی الله فهو المهتد (۷) کے لطف کی ہواؤں سے سراسر معطر اور خوشبو والے ہو جائیں اور رازوں کے اوراق کے صفحوں پر اولئك كتب فی قلوبهم الایمان (۸) کی عمدہ و پر لطف تحریر لکھی جائے اور یوم تبدل الارض غیر الارض (۹) کا مشاہدہ صفت حال ہو جائے اور شوق کے پہاڑ هباءً منثوراً (۱۰) کی طرح ہوا میں

---

۵ : جب بادشاہ کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں تو اسے تباہ کرتے ہیں اور اس کے عزت دار لوگوں کو ذلیل کرتے ہیں۔ (سورۃ نمل پ۱۹)

۶ : جس نے اسلام کے علاوہ دین تلاش کیا تو اس سے وہ دین قبول نہ کیا جائیگا (آل عمران پ ۳)

۷ : جسے اللہ تعالیٰ ہدایت دے، وہی ہدایت پر ہے۔ (سورۃ کہف پ ۱۵)

۸ : یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں ایمان راسخ ہے۔ (سورۃ مجادلہ پ ۲۸)

۹ : جس دن زمین کی حالت غیر ہو جائیگی۔ (سورہ ابراہیم پ ۱۳)

۱۰ : بکھرے ہوئے ذرات۔ (سورہ فرقان پ ۱۹)

Marfat.com

اڑ جائیں اور زبان حال سے **وتری الجبال تحسبها جامدة وهی تمر مر السحاب** (۱۱) کی آواز آئے اور عشق کا اسرافیل **ونفخ فی الصور** (۱۲) کا صور پھونکے اور **فصعق من فی السموٰات ومن فی الارض** (۱۳) کے تاثیر کی بے ہوشی ظہور میں آجائے اور **لا یحزنهم الفزع الاکبر** (۱۴) کا بشارت دینے والا بخت پہنچ جائے اور ان کو عزت دے اور **فی مقعد صدقٍ عند ملیك مقتدر** (۱۵) علیین کی دعوت دے اور رضوان جنت **بشریکم الیوم** (۱۹) کی بشارت سے پیش آئے اور نعمتوں کی جنت کے دروازے کھول دے اور **سلام علیکم طبتم فادخلوها**

۱۱: اور تو پہاڑوں کو جامد سمجھتا ہے حالانکہ وہ بادلوں کی طرح اڑ رہے ہیں۔ (سورہ نمل پ ۲۰)

۱۲: صور میں پھونکا جائیگا۔ (سورہ زمر پ ۲۴)

۱۳: پس وہ بےہوش ہو جائینگے جو بھی زمین وآسمان میں ہونگے۔ (سورہ زمر پ ۲۴)

۱۴: انہیں بڑے ڈر کے دن سے غم نہ ہوگا۔ (سورہ انبیاء پ ۱۷)

۱۵: سچے ٹھکانے میں مقتدر بادشاہ کے پاس ہوں گے۔ (سورہ قمر پ ۲۷)

۱۶: تمہیں آج کے دن خوشخبری ہے۔ (سورہ حدید پ ۲۷)

Marfat.com

خالدین (۱۷) کہے اور یہ داخل ہونے والے **الحمد للہ الذی صدقنا وعدہ واورثنا الارض نتبوأ من الجنۃ حیث نشاء فنعم اجر العالمین** (۱۸) کہیں۔

۱۷: تم پر سلامتی ہو اور خوش آمدید۔ اس جنت میں ہمیشہ کے لئے داخل ہو جاؤ۔ (سورہ زمر پ ۲۴)

۱۸: تعریف ہے اس ذات کے لئے جس نے ہم سے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا اور ہمیں جنت کی سرزمین کا وارث بنایا۔ اس میں ہم جہاں دل چاہے، ٹھہرتے ہیں۔ بہت ہی اچھا ہے عمل والوں کا اجر۔ (سورہ زمر پ ۲۴)

Marfat.com

مکتوب پانزدہم

اے عزیز یکی از داعیہ شہوات ولا نتبع الھوای فیضلک عن سبیل اللہ اعراض کن واز مواطن غفلت ولا تطع من اغفلنا قلبہ عن ذکرنا برون آی واز صحبت اہل فسوق کہ فویل للقاسیۃ قلوبھم من ذکر اللہ پرہیز واز منادی استجیبو الربکم من قبل ان یأتی یوم لا مرد لہ من اللہ ندای الم یأن للذین امنوا ان تخشع قلوبھم لذکر اللہ بگوش ہوش استماع کن وبہ تنبیہ ایحسب الانسان ان یترك سدی شبی از خواب غرور ولا یغرنکم باللہ الغرور بیدار شو واز مقامات اہل حضور کہ رجال لا تلھیھم تجارۃ ولا بیع عن ذکر اللہ خبر پرس واز برای کعبہ مقصود پای از سر ساز وبادیہ سر انقطاع کن وتبتل الیہ تبتیلا باز آو تجرید قل اللہ ثم ذرھم وراحلہ تفویض وافوض امری الی اللہ با قافلہ اہل صدق کونوا مع الصادقین مسافر شو واز مساکن زخارف دنیا کہ انا جعلنا ما علی الارض زینۃ لھا عبور کن واز سبل مہالک فتنہ کہ انما اموالکم واولادکم فتنۃ بسلامت بگذر واز مناہج مسالک ہدی ان ھذہ تذکرہ فمن شاء اتخذ الی ربہ سبیلا رہی پیش گیر وبلسان اضطرار امن یجیب

Marfat.com

المضطر اذا دعاه باتضرع وزارے بر خوان اھدنا الصراط المستقیم تا مبشر عنایت قدیم الا ان اولیاء الله لا خوف علیھم ولا ھم یحزنون باشارت تحیت سلام قولا من رب رحیم پیش برود و بر حسنیۂ نصر من الله وفتح قریب وبشر المؤمنین سوار شود بجنات خلد فانقلبوا بنعمۃ من الله وفضل داعی شود نسیم عز وصال از ہر طرف درو زیدن آید واقداح شراب محبت بایدی سقاۃ غیب گردان مشاہدہ شود وآہنگ ان ھذا کان لکم جزاء ا وکان سعیکم مشکورا برکشد و بمقام انس فسانہ وکلم الله موسیٰ تکلیما آغاز کند ودیباجۂ فلما تجلی ربہ للجبل اطناب دہد ونواظر عیون بصائر از سکرات حالات وخر موسیٰ صعقا خبر باز دہد ووجوہ یومئذ ناضرۃ الی ربھا ناظرۃ رامعائنہ کند ولعجز معترف آید و بزبان حال باز گوید لا تدرکه الابصار وھو یدرک الابصار۔

Marfat.com

پندرھواں مکتوب

طلب الٰہی میں

اے عزیز! کبھی تو خواہشات کے داعیہ ولا تتبع الھوی فیضلك عن سبیل الله (۱) سے منہ موڑ اور غفلت کی دنیا سے ولا تطع من اغفلنا قلبه عن ذکرنا (۲) سے باہر نکل اور فاسقوں کی صحبت فویل للقاسیة قلوبهم من ذکر الله (۳) سے پرہیز کر اور استجیبوا لربکم من قبل ان یأتی یوم لا مرد له من الله (۴) کے بلانے والے

۱۔ خواہشات کی تعبداری مت کر یہ تجھے اللہ کے راستوں سے گمراہ کردیگی (ص پ ۲۳)

۲۔اور نہ تعبداری کر اس شخص کی جسکے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کردیا ہے۔ (کہف پ ۱۵)

۳۔ ہلاکت ہے ان سخت دل والوں کے لئے جو یاد الٰہی سے غافل ہیں۔(زمر پ ۲۳)

۴۔ تم اللہ کے بلاوے پر لبیک کہو اس دن کے آنے سے پہلے جب کہ اسے کوئی روک نہ سکے گا۔ (سورہ شوریٰ پ ۲۵)

Marfat.com

الم یأن للذین آمنوا ان تخشع قلوبھم لذکر اللہ(۵)کی پکار کو ہوش
کے کانوں سے سن اور ایحسب الانسان ان یترك سدًی (۶)کی تنبیہہ
سے ایک رات ولا یغرنکم باللہ الغرور (۷)کی خواب غفلت سے بیدار
ہو اور اہل حضور لا تلھیھم تجارۃ ولا بیع عن ذکر اللہ(۸) کے
مقامات کی خبر پوچھ اور کعبۂ مقصود کے لئے سر سے پاؤں کا کام لے اور تبتل
الیہ تبتیلا (۹) کے راز کے بیابان کو قطع کر اور پھر قل اللہ ثم ذرھم
(۱۰) کے اکیلے پن سے وافوض امری الی اللہ (۱۱) کی سپردگی کی
سواری کے ذریعے کونوا مع الصادقین (۱۲) کے قافلۂ اہل صدق کے

---

۵ : کیا وہ وقت ایمان والوں کیلئے نہیں آیا کہ انکے دل اللہ کی یاد کیلئے نرم ہو جائیں (حدید ۲۷)

۶ : کیا انسان یہ سمجھتا ہے کہ اسے بیکار چھوڑا جائیگا۔ (قیامہ پ ۲۹)

۷ : تم اللہ کے ساتھ دھوکہ میں مت پڑو۔ (فاطر پ ۲۲)

۸ : نہ انکو تجارت اور نہ ہی خرید و فروخت اللہ کی یاد سے غافل کرتی ہے (نور پ ۱۸)

۹ : تو اس کی طرف پورا رجوع کر۔ (مزمل پ ۲۹)

۱۰ : اللہ کہہ اور سب کو چھوڑ دے۔ (انعام پ ۷)

۱۱ : میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ (مومن پ ۲۴)

۱۲ : سچے لوگوں کی صحبت اختیار کرو۔ (توبہ پ ۱۱)

Marfat.com

ساتھ سفر اختیار کر اور دنیاوی زندگی کی چمکیلی (مزین) رہائش گاہوں انا جعلنا ما علی الارض زینة لها (۱۳) کو عبور کر اور انما اموالکم واولادکم فتنة (۱۴) کے فتنے کے ہلاکت والے راستوں سے سلامتی سے گذر جا۔ ان هذه تذکرہ فمن شاء اتخذ الی ربه سبیلا (۱۵) کے ہدایت کے راستوں کے طریقے کو سامنے رکھ اور امن یجیب المضطر اذا دعاه (۱۶) کی زبان اضطرار سے تضرع اور زاری کے ساتھ اهدنا الصراط المستقیم (۱۷) پڑھ تاکہ الا ان اولیاء الله لا خوف علیهم ولا هم یحزنون (۱۸) کی پرانی عنایت کا خوشخبری دینے والا سلام قولاً من رب رحیم (۱۹) کی مبارک باد کی خوش خبری دے اور سامنے آئے۔

۱۳: ہم نے جو کچھ زمین پر ہے اس کی زینت بنایا۔ (کہف پ ۱۵)

۱۴: تمہارے مال اور اولاد فتنہ ہیں۔ (تغابن پ ۲۸)

۱۵: یہ نصیحت ہے جو اللہ تعالیٰ کیطرف جانے کا راستہ چاہے اختیار کر سکتا ہے (مزمل ۲۹)

۱۶: کون ہے جو پریشان حال کی پکار سنتا ہے۔ (نمل پ ۲۰)

۱۷: ہم کو سیدھا راستہ دکھا۔ (فاتحہ پ ۱)

۱۸: اللہ کے دوستوں کو نہ کوئی خوف ہے اور نہ ہی وہ کوئی غم کریں۔ (یونس پ ۱۱)

۱۹: رب رحیم کی طرف سے سلامتی کا قول ہوگا۔ (یس پ ۲۳)

Marfat.com

نصر من الله وفتح قریب وبشر المؤمنین (۲۰) کی سواری پر سوار ہو اور جنات خلد میں فانقلبوا بنعمة من الله وفضل (۲۱) کا داعی بنے۔ پھر عزت وصل کی ہوا ہر طرف چلنا شروع ہو جائے اور شراب محبت کے پیالے غیب کے پلانے والے کے ہاتھوں میں گردش کرتے ہوئے دیکھے اور ان هذا کان لکم جزاء و کان سعیکم مشکورا (۲۲) کا راگ الاپے اور وکلم الله موسیٰ تکلیما (۲۳) کا فسانہ مقام انس ومحبت میں شروع ہو جائے اور فلما تجلی ربه للجبل (۲۴) کے آغاز کو طول دے اور بصیرت کی آنکھوں کو خر موسیٰ صعقا (۲۵) کے مناظر بے ہوشی کے حالات کی خبر دے اور ووجوہ یومئذ ناضرۃ الی ربھا ناظرۃ (۲۶) کا معائنہ کرے اور عجز کا اقرار کرے اور زبان حال سے لاتدرکه الابصار وھو یدرك الابصار (۲۷) کہے۔

---

۲۰ : اللہ کی مدد اور فتح قریب ہے۔ (صف پ ۲۸)

۲۱ : پس وہ اللہ کی نعمت اور فضل کے ساتھ واپس ہوئے۔ (آل عمران پ ۴)

۲۲ : یہ تمہاری جزا ہے اور تمہاری کوششیں پسندیدہ ہیں۔ (دہر پ ۲۸)

۲۳ : موسیٰ علیہ السلام نے اللہ سے کلام کیا۔ (نساء پ ۶)

۲۴ : جب اس کے رب نے پہاڑ پر تجلی فرمائی۔ (اعراف پ ۹)

۲۵ : موسیٰ علیہ السلام بے ہوش گر پڑے۔ (اعراف پ ۹)

۲۶ : انکے چہرے اس وقت تروتازہ ہونگے اور وہ اپنے رب کو دیکھ رہے ہوں گے۔ (قیامہ پ ۲۹)

۲۷ : آنکھیں اسکا احاطہ نہیں کر سکتیں بلکہ وہ آنکھوں کا احاطہ کئے ہوئے ہے (انعام ۷)

Marfat.com

حالات وکرامات غوثِ اعظم پر ایک منفرد کتاب

شانِ غوثِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ

تصنیف

شیخ الاسلام ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ

علامہ رسول بخش سعیدی

صفہ پبلی کیشنز

اسماعیل سنٹر 109- چیٹرجی روڈ - اردو بازار - لاہور فون: 7324210

Marfat.com

عالمِ اسلام کے عظیم مفکر

شیخ سید یوسف ہاشم رفاعی

کا

علمائے نجد کے نام اہم پیغام

ترجمہ

ابو عثمان قادری

صفّہ پبلی کیشنز

اسماعیل سنٹر 109-چیٹرجی روڈ- اُردو بازار- لاہور فون :7324210

Marfat.com

امام اہلسنّت الشاہ احمد رضا خاں فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
کے اقوال کی روشنی میں

مزارات پر حاضری کے آداب

تالیف

عمر حیات قادری

صفّہ پبلی کیشنز
اسماعیل سنٹر 109- چیٹرجی روڈ - اردو بازار - لاہور فون

Marfat.com

يا محمد إني توجهت بك إلى ربي في حاجتي

(الحديث)

ذاتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وسیلہ شرک نہیں

تصنیف

علامہ محمد زاہد الکوثری المصری رحمۃ اللہ علیہ

صُفّہ پبلی کیشنز

اسماعیل سنٹر 109- چیٹرجی روڈ - اُردو بازار - لاہور فون :7324210

Marfat.com

Marfat.com

عقائد و اعمال کی اصلاح کے لئے بہترین کتب

- محبت الٰہی
- محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم
- وسعتِ علمِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم
- شانِ غوثِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ
- مکتوباتِ غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ
- شیخ سید یوسف ہاشم الرفاعی کا علماءِ نجد کے نام اہم پیغام۔
- احادیثِ قدسیہ
- ذاتِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا وسیلہ شرک نہیں
- مزارات پر حاضری کے آداب
- اسلام اور خدمتِ خلق
- رفعتِ ذکرِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم
- عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم ۔ مسلکِ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ
- نعلِ پاک حضور صلی اللہ علیہ وسلم
- ختمِ نبوت
- کیا حدیثِ نبوی سے فضیلتِ یزید ثابت ہے؟
- اسلام اور رزقِ حلال
- نماز کی اہمیت و فضیلت۔
- الحق المبین
- النبی کا صحیح معنیٰ و مفہوم
- ایصالِ ثواب کی شرعی حیثیت
- فاضل بریلوی اور امور بدعت
- مقاماتِ مقدسہ کی تصویر کشی

صُفّہ پبلی کیشنز

اسماعیل سنٹر 109- چیٹرجی روڈ - اُردو بازار - لاہور فون :7324210

Marfat.com

عقائد و اعمال کی اصلاح کے لئے بہترین کتب

- محبت الٰہی
- محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم
- وسعتِ علم نبوی صلی اللہ علیہ وسلم
- شانِ غوثِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ
- مکتوباتِ غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ
- شیخ سید یوسف ہاشم الرفاعی کا علماء نجد کے نام اہم پیغام۔
- احادیثِ قدسیہ
- ذاتِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا وسیلہ شرک نہیں
- مزارات پر حاضری کے آداب
- اسلام اور خدمتِ خلق
- رفعتِ ذکرِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم
- عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم ۔ مسلکِ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ
- نعلِ پاک حضور صلی اللہ علیہ وسلم
- ختمِ نبوت
- کیا حدیثِ نبوی سے فضیلتِ یزید ثابت ہے؟
- اسلام اور رزقِ حلال
- نماز کی اہمیت و فضیلت۔
- الحق المبین
- النّبی کا صحیح معنیٰ و مفہوم
- ایصالِ ثواب کی شرعی حیثیت
- فاضل بریلوی اور امور بدعت
- مقاماتِ مقدسہ کی تصویر کشی

صُفّہ پبلی کیشنز

اسماعیل سنٹر 109- چیٹرجی روڈ۔ اُردو بازار۔ لاہور فون :7324210

Marfat.com